باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

21 رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 14 رمارچ 2023ء | بروزِ منگل | جلد: (۳) | شمارہ: (۶۵) | صفحات: (۸)

سپریم کورٹ میں ہم جنس پرستوں کی شادی کو تسلیم کرنے کا معاملہ آئینی بنچ کے حوالے

یہ مسئلہ عزت کے ساتھ جینے کے حق سمیت مختلف حقوق کے باہمی تعامل کے پیشِ نظر بنیادی اہمیت کا حامل ہے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 13 مارچ (ایجنسیز) سپریم کورٹ کی پانچ ججوں کی آئینی بنچ 18 اپریل کو ہم جنس شادی کو تسلیم کرنے کی درخواستوں پر سماعت شروع کرے گی اور عدالتی کارروائی کا براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس پی ایس۔ نرسمہا اور جسٹس جے۔ بی۔ پیرڈی والا کی بنچ نے پیر کو کیس میں متعلقہ فریقین کے دلائل سننے کے بعد معاملہ کو آئینی بنچ کے سامنے غور کے لیے بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ آئینی بنچ 18 اپریل سے اس معاملے کی سماعت شروع کرے گی۔ جسٹس چندر چوڑ کی سربراہی میں تین ججوں کی بنچ نے ایک مختصر سماعت کے بعد کہا کہ "ہم آئین کے آرٹیکل 145 (3) کا مطالبہ کریں گے اور اس معاملے کا فیصلہ پانچ ججوں کی آئینی بنچ کرے گی۔" عدالت عظمیٰ نے آئینی بنچ کے سامنے اس معاملے کی حتمی سماعت کے لیے ریمانڈ دیتے ہوئے کہا کہ یہ مسئلہ عزت کے ساتھ جینے کے حق سمیت مختلف حقوق کے باہمی تعامل کے پیشِ نظر بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کے سامنے دلیل دی کہ محبت، اظہار اور انتخاب کی آزادی کے حق کو سپریم کورٹ نے پہلے ہی تسلیم کیا ہے۔ ان حقوق میں کوئی مداخلت نہیں کر رہا ہے، لیکن جہاں تک شادی کا حق دینے کا تعلق ہے، یہ مقننہ کے 'خصوصی ڈومین میں ہے۔ مسٹر مہتا نے دلیل دیتے ہوئے تاہم کہا کہ اگر شادی ایک تسلیم شدہ ادارے کے طور پر ہم جنسوں کے درمیان آتی ہے تو گود لینے پر سوال اٹھے گا اور اس لیے پارلیمنٹ کو بچے کی نفسیات کے معاملے پر غور کرنا ہوگا۔ اس کا جائزہ لیا جانا چاہیے کہ آیا یہ (ہم جنس شادی کا معاملہ) اس طرح اٹھایا جا سکتا ہے۔" سینئر وکیل کے وی وشواناتھن نے بھی عرضی گزاروں کی طرف سے پیش ہو کر عرض کیا کہ آرٹیکل 21 کے تحت زندگی کا حق اور آئین کے آرٹیکل 19 کے تحت اظہار رائے کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ شادی کے حق سے انکار اظہار اور وقار کے حق سے انکار ہے۔ یہ دراصل افراد کے فطری حقوق ہیں۔

اشتعال انگیز تقریر کے الزام میں مولانا توقیر رضا کے خلاف مقدمہ درج

مراد آباد: 13 مارچ (ذرائع) گذشتہ دنوں وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ کرنے اور اشتعال انگیز بیان بازی کے الزام میں اتحاد ملت کاونسل کے صدر توقیر رضا پر یہاں ناگفنی تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیمراج مینا نے پیر کو بتایا کہ توقیر رضا کے خلاف تھانہ ناگفنی میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ میڈیا کے ذریعہ سے موصول ویڈیو میں توقیر رضا قابل اعتراض اور دھمکی آمیز فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بھڑکانے کے الزام میں 153اے، 295اے اور 505۔2 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ وائرل ویڈیو کی جانچ کرکے آگے کی کاروائی کی جائے گی۔ پولیس ذرائع نے اتحاد ملت کونسل کے چیئر مین مولانا توقیر رضا نے 11 مارچ کو تحصیل اسکول واقع خانقاہ جامعہ اشرفیہ درگاہ پر میڈیا نمائندوں سے بات چیت کے دوران کہا تھا کہ حکومت جب خالصتان کا مطالبہ کرنے والوں پر غدار وطن کا مقدمہ درج کرسکتی ہے تو ہندو راشٹر کا مطالبہ کرنے والوں پر بھی غداری کا مقدمہ درج ہونا چاہئے۔ لیکن حکومت ایسا نہیں کرتی ہے جبکہ ملک میں قانون سب کے لئے برابر ہے۔ اس دوران انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف مبینہ طور سے ناشائستہ تبصرہ کیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ مولانا کا بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا ہے جس کے مطابق وہ کہہ رہے ہیں کہ اگر ہمارے نوجوان مسلم راشٹریہ کا مطالبہ کرنے لگیں گے تو کیا ہوگا۔ وزیر اعظم مودی کا سب کا ساتھ سب کا وکاس کا نعرہ جھوٹا ہے۔ کچھ سخت گیر ملک میں نفرت کی بیج بو رہے ہیں۔ ایسا کرنے والے اور ان کے حامی نہ تو کسی سماج کے ہیں اور نہ ہی ملک کے بہی خواہ ہیں بلکہ ملک کے غدار ہیں۔

کسان اپنے مطالبات کو لیکر ایک بار پھر دہلی کی سڑکوں پر اترے، مودی حکومت نے پورے نہیں کیے اپنے وعدے: ٹکیت

نئی دہلی: 13 رمارچ (عصر حاضر نیوز) پنجاب کی 5 کسان تنظیمیں اپنے مطالبات کو لے کر پیر کو ایک بار پھر پارلیمنٹ اسٹریٹ پہنچ گئیں۔ یہ کسان اپنے مطالبات کو لے کر وزیر اعظم کے دفتر میں میمورنڈم پیش کریں گے اور جنتر منتر پر مظاہرہ کریں گے۔ دہلی میں گورودوارہ بنگلہ صاحب کے قریب جمع ان کسانوں کے مطابق مرکز کی طرف سے دی گئی یقین دہانیاں ابھی تک پوری نہیں ہوئی ہیں، اس لیے وہ بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے میں ایک بار پھر احتجاج پر اتر آئے ہیں۔ کسانوں کا کہنا تھا کہ پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس تک مارچ کرتے ہوئے وہ وزیر اعظم آفس جائیں گے اور اپنے مطالبات کے حوالے سے میمورنڈم سونپیں گے۔ اس کے بعد جنتر منتر پر ایک علامتی مظاہرہ کیا جائے گا۔ اس وقت کسانوں کی بڑی تعداد پارلیمنٹ اسٹریٹ پر جمع ہونا شروع ہوگئی ہے۔ دوسری جانب کسانوں کے احتجاج کے پیشِ نظر دہلی پولیس الرٹ موڈ پر ہے، بنگلہ صاحب گورودوارہ میں بڑی تعداد میں ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کے اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) راجیوال، آل انڈیا کسان فیڈریشن، کسان سنگھرش کمیٹی پنجاب، بی کے یو مانسا اور آزاد کسان سنگھرش کمیٹی سے وابستہ کسان پیر کو دہلی کے جنتر منتر پر اپنے مطالبات کو لے کر احتجاج کر رہے ہیں۔ بی کے یو لیڈر راکیش ٹکیت نے مرکزی حکومت پر انتخابی منشور میں کئے گئے وعدوں کو فراموش کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 20 مارچ کو بڑی تعداد میں کسان دہلی میں جمع ہوں گے اور حکومت کے خلاف احتجاج کریں گے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ کسانوں کی تحریک مرکزی حکومت کے تین زرعی قوانین کے خلاف 26 نومبر 2020 کو شروع ہوئی تھی۔ دہلی کی سرحد پر تقریباً ایک سال سے جاری احتجاج کے پیشِ نظر مرکز نے تینوں قوانین کو منسوخ کر دیا تھا۔ 19 نومبر 2021 کو مودی حکومت نے ان تینوں قوانین کو واپس لینے کا اعلان کیا تھا۔ جس کے بعد کسانوں نے اپنا احتجاج واپس لے لیا لیکن اب کسان تنظیموں کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت نے اپنے وعدے پورے نہیں کیے ہیں۔

راجستھان کی سیاست میں مجلس ایک متبادل: اویسی

باڑمیر: راجستھان میں رواں سال اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ ایسے میں ریاست میں سیاسی جماعتوں کے درمیان رسہ کشی تیز ہوگئی ہے۔ سیاسی جماعتوں کے سینئر رہنما مختلف علاقوں کا دورہ کر کے سیاسی میدان بنا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی ہفتہ کو راجستھان کے سرحدی علاقے باڑمیر کے دورے پر پہنچے۔ اتوار کو گڑیا گاؤں میں اویسی نے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے راجستھان کی کرسی پر اپنے حق کا اظہار کیا۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے کہا کہ مسلمان، دلت اور قبائلیوں کا کوئی لیڈر نہیں ہے جب کہ انتخابات میں مسلمان، دلت، قبائلی سب سے زیادہ ووٹ ڈالتے ہیں۔ اس لیے اب انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ اب ہمیں ووٹ دینا نہیں بلکہ لینا ہے اور اپنا ایک رہنما بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 50-60 سالوں میں آپ نے کبھی بی جے پی کو ووٹ دیا اور کبھی کانگریس کو، پھر بھی آپ کو پریشانی ہوئی اور ووٹ دینے کے بعد پانچ برسوں تک روتے رہے۔ اویسی نے کہا کہ بی جے پی-کانگریس مسلمانوں اور دلتوں کو لاوارث سمجھتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اگر انہیں تنہا چھوڑ دیا جائے تو وہ کہیں نہیں جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور کانگریس کے لوگوں کو بیدار ہونا چاہئے کیونکہ راجستھان کی سیاست میں ایک نیا متبادل سامنے آیا ہے۔

برطانیہ نے ہندوستان، پاکستان اور چین میں سفارتی ملازمتوں میں کی تخفیف، وزراء کے اسفار میں بھی کمی: رپورٹ

لندن: 13 رمارچ (ذرائع) نئے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق حال کے سالوں میں ہندوستان، پاکستان اور چین جیسے اہم ہند پیسفک ممالک میں برطانیہ کے سفارتی عہدوں میں 50 فیصد تک تخفیف کی گئی ہے۔ 'دی گارجین' کی رپورٹ کے مطابق آنے والی دہائیوں میں تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے اہم مقامات کی شکل میں پہچانے جانے کے باوجود پاکستان، چین اور ہندوستان میں سفارتخانوں و کامرس سفارتخانوں کے ملازمین گزشتہ سات سالوں میں کم ہو رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پاکستانی سفارتخانہ اور کامرس سفارتخانہ میں برطانیہ پر مبنی خارجہ دفتر کے ملازمین کی تعداد 110 سے 119 کے درمیان تھی، یہ تقریباً 50 فیصد کی تخفیف کے ساتھ 59-50 تک کم ہوگئی ہے۔ اسی مدت کار کے دوران ہندوستان میں گزشتہ سات سالوں میں برطانیہ پر مبنی خارجہ دفتر کے ملازمین کی تعداد 79-70 سے گھٹا کر 49-40 کر دی گئی۔ لیبر فرنٹ بنچر کیتھرین ویسٹ کے ذریعہ تحریر پارلیمانی سوالات کے جواب میں گارجین کے ذریعہ شیئر کیے گئے اعداد و شمار خارجہ دفتر کے وزیر ڈیوڈ رٹلی سے آئے ہیں۔ اعداد و شمار نے ان ممالک میں وزراء کے اسفارت کی تعداد میں کمی بھی دکھائی۔ خارجہ دفتر اور بین الاقوامی ترقیاتی محکمہ نے 2018 میں ہند پیسفک سیکٹر میں 37 وزراء سطحی اسفار کیے، جن میں سے کچھ ممالک کا سال میں ایک سے زیادہ بار دورہ کیا گیا۔ 'دی گارجین' نے بتایا کہ حالانکہ 2022 تک منعقد وزراء سطحی اسفار کی تعداد ایک تہائی سے بھی کم تھی، یہ صرف 12 درج کی گئی۔

الزام تراشیوں اور ہنگامے کے درمیان دونوں ایوانوں کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی: 13 رمارچ (عصر حاضر نیوز) پیر کے روز پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے کے کچھ ہی دیر بعد حزب اقتدار اور حزب مخالف کے اراکین پارلیمنٹ کے ذریعہ ہنگامہ کے سبب ایوان کی کارروائی پہلے 2 بجے تک اور پھر دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں نہ صرف حزب مخالف کے اراکین پارلیمنٹ بلکہ برسر اقتدار طبقہ کے اراکین پارلیمنٹ بھی نعرے بازی کرتے نظر آئے۔ برسر اقتدار طبقہ کے لوگ راہل گاندھی کے خلاف نعرہ بازی کرتے ہوئے کہہ رہے تھے 'راہل گاندھی معافی مانگو'۔ ایوان کے سربراہ کو اراکین پارلیمنٹ کو خاموش کرنے کے لیے اپنی سیٹ سے اٹھنا پڑا۔ حالانکہ ہنگامہ نہیں تھما اور ایوان کی کارروائی کو منگل کی صبح 11 بجے تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ اس درمیان کانگریس رکن پارلیمنٹ دگوجے سنگھ نے پارلیمنٹ میں ہو رہے ہنگامے کے لیے برسر اقتدار طبقہ کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ دگوجے سنگھ نے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر حیرانی ہو رہی ہے کہ برسر اقتدار طبقہ کے لوگ ہی کارروائی کو نہیں چلنے دے رہے ہیں۔ دوپہر 2 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی سب سے پہلے ایوان کے لیڈر و مرکزی وزیر پیوش گوئل اپنی بات کہنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ زبردست ہنگامے کے درمیان پیوش گوئل نے راہل گاندھی کا نام لیے بغیر کہا کہ انھوں نے بیرون ملک میں ہندوستان کے لیے جمہوریت اور پارلیمنٹ کے بارے میں غلط باتیں کہی ہیں۔ انھوں نے یوروپ میں یہ باتیں کہی ہیں کہ دیگر ممالک سے ہندوستان کے داخلی معاملوں میں مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسے شخص کی ایوان کو مذمت کرنی چاہیے۔ اس کا جواب دینے کے لیے حزب مخالف لیڈر اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سامنے آئے۔

آئینۂ دکن
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

فرمانِ الٰہی

پھر ہوا یہ کہ شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے ڈگمگا دیا اور جس (عیش) میں وہ تھے اس سے انہیں نکال کر رہا اور ہم نے (آدم، ان کی بیوی اور ابلیس سے) کہا: اب تم سب یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہوگے، اور تمہارے لئے ایک مدت تک زمین میں ٹھہرنا اور کسی قدر فائدہ اٹھانا (طے کر دیا گیا) ہے۔ (سورۃ البقرہ: ۳۵)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 21 ؍شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 14 ؍مارچ 2023ء بروزِ منگل

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:25	12:35	4:45	6:31	7:39
انتہا	6:19	4:44	6:30	7:38	5:02

اشراق	6:39	زوال	12:25
ختم سحر	5:14	افطار	6:31

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کہیں بیٹھا اور اس نشست میں اس نے اللہ کو یاد نہیں کیا تو یہ نشست اس کے لئے بڑی حسرت اور خسران کا باعث ہوگی، اور اسی طرح جو شخص کہیں لیٹا اور اس میں اس نے اللہ کو یاد نہیں کیا تو یہ لیٹنا اس کے لئے بڑی حسرت اور خسران کا باعث ہوگا۔ (سنن ابی داؤد)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

صفا بیت المال سے ہزاروں مستحق روزہ دار خاندانوں تک رمضان راشن تقسیم کا منصوبہ

پیشہ ور بھکاریوں اور غربت کا دکھاوا کرنے والوں کے بجائے حقیقی مستحقین تک اپنی امداد پہنچائیں: مولانا غیاث احمد رشادی

حیدرآباد: 13 ؍مارچ (پریس نوٹ) صفا بیت المال انڈیا کے زیر اہتمام ہر سال کی طرح اس سال بھی ماہِ رمضان المبارک سے قبل شہر حیدرآباد کی 70 ؍سے زائد سلم بستیوں کے زائد از 2500 مستحق خاندانوں میں رمضان راشن تقسیم کا منصوبہ ہے۔ صفا بیت المال ان سلم بستیوں میں اپنے نمائندگان اور صفا بیت المال کے شعبہ سروے کے عملہ کے ذریعہ مستحقین تک رسائی حاصل کرتا ہے اور ان کی ساری تفصیلات جمع کر کے ان میں سے حد درجہ مستحقین میں رمضان راشن جاری کرتا ہے۔ مال داروں کی جانب سے ادارہ کو دی جانے والی امداد حقیقی مستحقین تک پہنچانے کے لیے صفا بیت المال ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ اس موقع پر مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفا بیت المال انڈیا نے اپنے صحافتی بیان میں کہا ہے کہ صفا بیت المال روزِ اول سے ہی اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ ادارہ سے جو بھی امداد جاری کی جاتی ہے وہ حقیقی مستحقین تک پہنچے۔ مولانا نے کہا کہ پیشہ ور بھکاریوں اور غربت کا دکھاوا کرنے والے لوگوں کی تو عام لوگ بھی مدد کر دیتے ہیں مگر سلم بستیوں میں کئی ایسے مستحق خاندان بھی ہیں جنہیں دو وقت کی روٹی بھی صحیح طرح سے میسر نہیں ہے اور وہ عزت نفس کی خاطر کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانا بھی گوارا نہیں کرتے۔ صفا بیت المال کا بنیادی مقصد ایسے ہی مستحقین کی تلاش کرنا اور ان کی ضروریات کی تکمیل کی شکلیں وصورتیں پیدا کرنا ہے۔ مولانا نے کہا کہ صفا بیت المال ہر سال ایسے ہی مستحق خاندان جو عام دنوں کے علاوہ ماہِ رمضان المبارک کے خاص موقع پر افطار وسحر کے لیے پریشان رہتے ہیں اور معمولی معمولی ضروریات کی تکمیل کے لیے سرگرداں نظر آتے ہیں، ان خاندانوں کے لیے ایک ماہ کا راشن دینے سے ان کے سر سے بنیادی ضرورت کے انتظام کا بوجھ ختم ہو جاتا ہے اور ماہِ رمضان المبارک میں یکسوئی کے ساتھ اپنی افطار وسحر کے ساتھ روزوں کی تکمیل کرتے ہوئے معاونین کو دل سے دعائیں دیتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ صفا بیت المال نے شہر حیدرآباد کو مختلف زونس میں تقسیم کر کے مرحلے وار ان زونس میں پورے نظم و ضبط کے ساتھ راشن کی تقسیم عمل میں آئے گی۔ مولانا نے کہا کہ یہاں یہ تذکرہ بھی ضروری ہے کہ صفا بیت المال مستحقین کی تحقیق اور راشن تقسیم کی فہرست کا کام ماہِ رجب سے ہی شروع کر دیتا ہے تاکہ عین وقت پر کسی طرح کی بد نظمی نہ ہو اور مستحقین کی صحیح طور پر نشاندہی ہو سکے۔ واضح ہو کہ 2500 روپے پر مشتمل ایک پیکج میں 20 کلو سونا مسوری چاول، 3 کلو تیل، 1 کلو مسور دال، 1 کلو چنادال، 1 کلو شکر، ڈیڑھ کلو بیسن، 1 کلو اچار، 1/2 کلو املی، 1/2 کلو مرچ، 1/2 کلو ادرک لہسن، 1/4 کلو چائے پتی، 100 گرام ہلدی، 1 کلو کیمیاء کھجور اور 2 کلو نمک شامل ہیں۔ صفا بیت المال کے جمیع ٹرسٹیانِ نے اہلِ خیر حضرات سے تعاون کی اپیل کی ہے کہ وہ اس کارِ خیر میں حصہ لے کر ان مستحقین کے راشن تقسیم میں بھرپور تعاون کریں۔ اپنی جانب سے یا اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے ایک، دو یا پانچ دس جتنا بھی ممکن ہو حصہ لے سکتے ہیں۔ معاونین فون نمبر 9394419820,9394419821 پر ربط کریں نمائندے پہنچ جائیں گے۔

مسجد عالمگیر مولا علی میں محمد وہاج الدین صدیقی کا خطاب

حیدرآباد۔ 13 ؍مارچ (پریس نوٹ) نائب صدر کل ہند مجلس تعمیر ملت جناب محمد وہاج الدین صدیقی نے کہا کہ سال کے 12 مہینوں میں تین ماہ رجب، شعبان اور رمضان کے فضائل اور برکتوں کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ اور ماہ رجب توبہ و استغفار کی تخم ریزی و معراج النبیؐ اور نمازوں کے تحفہ کا مہینہ ہے جبکہ شعبان کی 15 ویں شب بڑی خصوصیت اور برکتوں والی ہے۔ جناب وہاج الدین صدیقی نے مسجد عالمگیر ہاؤزنگ بورڈ کالونی مولا علی میں جلسہ شب برأت میں صدارتی خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ مہینہ رسم و رواج کا نہیں ہے بلکہ اس رات کو رحمتوں کا نزول نماز مغرب سے صبح تک ہوتا رہتا ہے اور اس رات کو ندا آتی ہے کہ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے کوئی روزی پوچھنے والا اور صحت و تندرستی کے علاوہ راحت و دیگر ضروریات کا طلب گار یہ سلسلہ فجر تک جاری رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہ رجب میں تخم ریزی ماہ شعبان میں توبہ و استغفار سے آبیاری اور ماہ رمضان میں تراویح، سحری، روزہ و افطار اور تلاوت اور زکوٰۃ و صدقات سے غربا و مساکین کی مدد و اعتکاف کا مہینہ ہے اور اسی مہینہ میں شب قدر ہوتی جو ہزار مہینوں سے زیادہ افضل ہے۔ اسی آخری دہے اور شب قدر کے انوار و تجلیات سے بخشش حاصل کرنا ہے۔ بحر حال یہ مہینہ توبہ و استغفار کا مہینہ ہے اور دینی و دنیاوی ضروریات کے حصول کا مہینہ ہے۔ حافظ محمد نظام الدین نے کاروائی چلائی جبکہ جناب محمد معین الزماں اور جناب محمد شکیل الزماں نے انتظامات کی نگرانی کی۔

ترکیہ زلزلہ متاثرین کے لیے جمعیۃ علماء ورنگل نے جمعیۃ ریلیف فنڈ میں 3.85 لاکھ روپیے جمع کروائے

ورنگل: 13 ؍مارچ (سید صادق حسین) جمعیۃ علماء ضلع ورنگل کی اپیل پر ورنگل ھنمکنڈہ۔ قاضی پیٹ۔ مجبوب آباد کی مختلف مساجد میں متاثرین زلزلہ ترکی وشام کے عوام کیلئے مالی تعاون جمع کیا گیا۔ الحمد للہ

تین لاکھ پچاسی ہزار روپئے نقد جمع ہوے مولانا محمد عبد الستار صاحب قاسمی کی قیادت میں جمعیت علماء ورنگل کے ذمہ داران مولانا محمد عبد العظیم قاسمی۔۔۔ حافظ محمد مجاہد علی سبیلی۔ حافظ سید حیدر سمیع اللہ حسینی۔ محمد امتیاز صاحب نے یہ رقم جناب حافظ پیر شبیر احمد صاحب دامت برکاتہم صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ وآندھرا پردیش کی خدمت میں پیش کئے۔ جمعیۃ علماء ہند کے توسط سے یہ رقم ترکی بھیجی جائیگی جہاں پہلے سے جمعیۃ علماء ہند کا وفد ریلیف کے کاموں میں مصروف ہے۔ محمد عبد العظیم قاسمی صدر۔۔ جمعیۃ علماء ضلع ورنگل۔ نے تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا۔۔ بالخصوص جمعیۃ علماء ورنگل ممنون ومشکور رھے مولانا محمد فصیح الدین قاسمی صاحب، مولانا محمد عبد اللطیف صاحب رشیدی، حافظ محمد مجاھد علی سبیلی، مفتی محمد زکریا احمد قاسمی، حافظ سرور محی الدین صاحب افضل نگر، حافظ خواجہ رضی الدین عمران سراجی، مولانا سید اعجاز اسعدی، حافظ عبد المقیت، حافظ محمد اسامہ، مفتی منہاج احمد قیومی، حافظ محمد عبد الکریم جنید، مفتی مصعب رفیق قاسمی کے علاوہ مساجد کے آئمہ وخطباء اور صدور کا ھم تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

کسی بھی خطہ کے پریشان حال لوگوں کی مدد کرنے میں شہر حیدرآباد کی عوام کا جذبہ مثالی

کل ہند مجلس تعمیر ملت کی جانب سے ترکیہ میں زلزلہ متاثرین کیلئے امدادی اشیاء کی وصولی وروانگی میں مدد کرنے والوں کو تہنیت

حیدرآباد۔ 12 ؍مارچ (پریس نوٹ) نائب صدر مجلس تعمیر ملت جناب محمد وہاج الدین صدیقی هفتہ کو مدینہ منشن نارائن گوڑہ میں کل ہند مجلس تعمیر ملت کی جانب سے ترکی میں زلزلہ کے ضمن میں امدادی اشیاء کی وصولی اور قونصل خانہ ترکی میں اشیا کی روانگی میں مدد کرنے والے کارکنوں کو تہنیت پیش کرنے کیلئے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زلزلہ سے دردناک ماحول بنتا ہے جس کی وجہ انسانی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے ایسے ماحول میں ان پریشان حال لوگوں کی مدد کرنا باعث اجر وثواب اور ہماری بخشش کا ذریعہ ہے۔ ہم سب کو بھی اسی طرح ایک دوسرے کا خیال کر کے ان کی مدد کرنے کا ذہن بنا لینا چاہیئے۔ انہوں نے پریشان حال لوگوں کی مدد کیلئے سابق نائب صدر تنظیم مولانا سلیمان سکندری کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ مولانا مرحوم غریب مزدور کی شکل میں فسادات سے متاثرہ علاقہ میں پہنچ کر وہاں کے متاثرین کے حالات معلوم کر کے ان کی مدد کیا کرتے تھے ویسا ہی جذبہ ہم سب کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ معتمد عمومی تعمیر ملت جناب عمر احمد شفیق نے کہا کہ اللہ کا فضل اور حضور نبی کریمؐ کے صدقہ طفیل میں کل ہند مجلس تعمیر ملت کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ وہ ہزاروں میل دور ترکی میں زلزلہ سے پریشان حال افراد کی مدد کیلئے عوام سے تعاون کی اپیل کی جس پر مسلمانان حیدرآباد تڑپ کا اندازہ لگائیے کہ انہوں نے تعمیر ملت کی اپیل پر تعاون کیلئے آگے آئے اور کہا کہ تعمیر ملت کی یہ تاریخ رہی ہے کہ وہ کبھی بھی مصیبت زدہ حالات میں پریشان حال لوگوں کی مدد کو اپنا مقصد بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین میں جنگ کے دوران علاج ومعالجہ کے لئے سابق صدر محمد عبد الرحیم قریشی کی سرپرستی میں ڈاکٹرس کی ٹیم کو روانہ کیا گیا تھا۔ اسی طرح اب بھی ترکی میں زلزلہ متاثرین کی مدد کیلئے شیخ رضوان کی تجویز پر قونصل خانہ ترکی سے مشاورت کے بعد امدادی اشیاء جمع کی گئیں جس میں اہلیان حیدرآباد وسکندرآباد کا جو تعاون رہا وہ ناقابل فراموش ہے۔ رکن عاملہ جناب محمد عبید الرحیم قریشی نے کہا کہ مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کیلئے تعمیر ملت ہمیشہ تیار رہتی ہے اور کہا کہ ملک کے کسی بھی خطہ میں فسادات ہوں تو تعمیر ملت کی جانب سے ریلیف کا کام کیا جاتا ہے۔ سوشیل میڈیا انچارج جناب محمد شہاب الدین، رکن شوری ریاست نگر جناب محمد امتیاز اور جناب محمد پاشاہ نے بھی مخاطب کیا۔ تقریب کا آغاز سید عظیم الدین کی قرأت اور جناب محمد علی سلیم کی نعت شریف سے ہوا۔ اس موقع پر ترکی میں زلزلہ متاثرین کی مدد کیلئے اشیاء کو جمع کرنے اور قونصل خانہ تک پہنچانے میں مدد کرنے والوں کو توصیفی اسناد و مومنٹوز پیش کئے گئے۔

سوڈانی جامعہ کے وفد کا دورۂ مانو

پروفیسر عین الحسن سے ملاقات

حیدرآباد، 13 مارچ (پریس نوٹ) وائٹ نائل یونیورسٹی،

سوڈان کے ایک وفد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ پروفیسر الشاذلی عیسیٰ حماد، وائس چانسلر، وائٹ نائل یونیورسٹی کی قیادت میں اس وفد نے پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر سے ملاقات کرتے ہوئے دونوں جامعات کے مابین یادداشت مفاہمت کے امکانات پر غور وخوض کیا۔ اساتذہ اور طلبہ کا تبادلہ، مشترکہ تحقیقی پراجیکٹس پر اشتراک کرنے کی تجاویز پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی II، پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین بہبودیِ طلبہ، پروفیسر عبد السمیع صدیقی، جوائنٹ ڈین کے علاوہ پروفیسر سلمان احمد خان، ڈین سائنس، ڈاکٹر خواجہ ضیاء الدین اور ڈاکٹر جمیل احمد، اسسٹنٹ ڈینس بھی موجود تھے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عازمین حج کی روانگی کے انتظامات کا معائنہ محمد سلیم صدر نشین حج کمیٹی کا دورہ ائیرپورٹ

حیدرآباد۔13 مارچ (نیوز فیر سرویس) جناب محمد سلیم صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی نے جناب بی شفیع اللہ (آئی ایف ایس) ایگزیکٹیو

آفیسر حج کمیٹی کے ہمراہ پیر 13 مارچ کو صبح شمس آباد انٹرنیشنل ائیرپورٹ کا دورہ کیا۔جہاں عازمین حج کی روانگی وواپسی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔جناب بھرت کمار چیف سکیورٹی آفیسر جی ایم آر،مسٹر جے۔بی۔دتا (ایف آر آر او)،مسٹر او بنواش سریواستو،اے۔سی۔پی (آئی ایس ایف) مسٹر سمپت کمار آپریشن منیجر نے جناب محمد سلیم صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی و جناب بی شفیع اللہ (آئی ایف ایس) ایگزیکٹیو آفیسر حج کمیٹی کا خیر مقدم کیا۔ان عہدیداروں نے عازمین حج کی روانگی وواپسی سے متعلق تفصیلی گفتگو کی۔اور زیر تعمیر علیحدہ حج ٹرمنل کا معائنہ کروایا۔جہاں سے عازمین حج کی روانگی وواپسی ہوگی۔جناب محمد سلیم صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی نے عازمین حج کیلئے ائیر پورٹ پر وضو اور نماز کیلئے سہولتوں کی عہدیداروں کو ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ عازمین حج کو واپسی کے وقت شمس آباد انٹرنیشنل ائیر پورٹ پر کنویئر بیلٹ سربراہ کرنیکی ہدایت دی تاکہ حاجیوں کو سہولت ہوسکے۔ائیر پورٹ اتھاریٹی نے جناب محمد سلیم صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی، جناب بی شفیع اللہ (آئی ایف ایس) ایگزیکٹیو آفیسر حج کمیٹی کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ائیر پورٹ پر حاجیوں کو کنویئر بیلٹ (Conveyor Belt) سربراہ کیا جائیگا۔اس موقع پر تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کے ملازمین موجود تھے۔

ایم ایل سی انتخابات کے لیے رائے دہی کا پرامن اختتام، 16 مارچ کو رائے شماری

حیدرآباد:13/مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ میں ایم ایل سی انتخابات کے لیے رائے دہی پرامن طور پر ختم ہوگئی ہے۔حیدرآباد-رنگا

ریڈی-محبوب نگر ایم ایل سی سیٹ کے لئے پولنگ جو صبح 8 بجے شروع ہوئی تھی شام 4 بجے ختم ہوئی۔ دوسری جانب اے پی میں تین گریجویٹ، دو ٹیچر اور چار لوکل باڈی ایم ایل سی عہدوں کے لیے ہونے والے ایم ایل سی انتخابات کے لیے پولنگ ختم ہوگئی ہے۔ ووٹوں کی گنتی 16 تاریخ کو ہوگی۔دریں اثنا، پرکاشم ضلع کے اونگول میں ایم ایل سی انتخابات کے لیے پولنگ میں کشیدگی پیدا ہوگئی اور ٹی ڈی پی اور وائی ایس آر سی پی کے کارکنوں نے سینٹ تھریسا اسکول کے پولنگ اسٹیشن کے قریب ایک دوسرے پر حملہ کیا۔پولیس نے دونوں فریقین کو منتشر کردیا۔صورتحال اس وقت مزید کشیدہ ہوگئی جب ایم ایل اے بالینی اور سابق ایم ایل اے دمچرالا جناردھن معاملے کی اطلاع ملنے پر جائے واقعہ پر پہنچے۔تلنگانہ میں انتخابات بغیر کسی ناخوشگوار واقعہ کے پرامن طریقے سے اختتام پذیر ہوگئے۔حیدرآباد ڈسٹرکٹ الیکشن اتھارٹی کے مطابق، کل 29720 افراد نے آٹھ اضلاع سے ایم ایل سی ٹیچرس حلقہ انتخاب کے لیے بطور ووٹر رجسٹر کیا ہے۔ان میں 15472 مرد ووٹرز اور 14246 خواتین ووٹرز ہیں اور دو ووٹرز نے خود کو تیسری جنس کے طور پر رجسٹر کرایا ہے۔ایم ایل سی انتخابات کے بخوبی انعقاد کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے تھے،۔ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (MCC) کی خلاف ورزیوں اور اس سے متعلق شکایات میں شرکت کے لیے فلائنگ اسکواڈز اور سٹیٹک سرویلنس ٹیمیں (SST) بھی تعینات کی گئیں۔

18 اضلاع میں آئندہ تین دنوں میں بارش کا امکان

محکمہ موسمیات نے جاری کیا ایلو الرٹ

حیدرآباد 13 مارچ (عصر حاضر نیوز) محکمہ موسمیات نے تلنگانہ کے 18 اضلاع کے لئے ایلو الرٹ جاری کیا ہے۔محکمہ نے آئندہ تین دنوں کے دوران بیشتر اضلاع میں بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔اضلاع عادل آباد، نرمل، نظام آباد، جگتیال، منچریال، کاماریڈی، راجنا سرسلہ اور میدک کے بعض مقامات پر ہلکی تا اوسط بارش کا امکان ہے۔اپنی رپورٹ میں محکمہ نے کہا کہ اسی دن ریاست کے بعض دیگر مقامات پر بھی بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ 16 مارچ کو نرمل، نظام آباد، جگتیال، راجنا سرسلہ، منچریال، پداپلی، جئے شنکر بھوپال پلی، میدک، سنگاریڈی، وقارآباد، ورنگل، ہنمکنڈہ، محبوب آباد، بھدرادری کوتہ گوڑم، نلگنڈہ اور محبوب نگر میں بعض مقامات پر گرج و چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔آئندہ تین دنوں کے دوران اضلاع میں موسمی حالات کے پیش نظر مناسب احتیاط کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔محکمہ نے گرج و چمک کے ساتھ بارش اور فصلوں کو نقصان کا بھی امکان ظاہر کیا ہے اور کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مناسب اقدامات کریں تاکہ بارش سے ان کی فصلوں اور مویشیوں کو بچایا جائے۔

مانو میں یونانی ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

حیدرآباد، 13 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ریسڈنٹس

ویلفیئر سوسائٹی (آر ڈبلیو ایس) اور نیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف یونانی میڈیسن فار اسکن ڈزارڈرس (این آر آئی یو ایم ایس ڈی)، حیدرآباد کے اشتراک سے یونانی ہیلتھ کیمپ کا مانو کے ابن سینا مرکز برائے صحت میں اہتمام کیا گیا۔ہفتہ کے دن منعقدہ کیمپ کا افتتاح پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے انجام دیا۔ 300 سے زائد طلبہ، اساتذہ، اسٹاف اراکین اور ارکان خاندان نے کیمپ سے استفادہ کیا۔پروفیسر سید عین الحسن نے سوسائٹی کے اس اقدام کی ستائش کی اور روایتی اور متبادل ادویہ کے فوائد پر اظہار خیال کیا۔ڈاکٹر احمد منہاج الدین، ڈائرکٹر انچارج این آر آئی یو ایم ایس ڈی نے جو یونانی ڈاکٹروں اور معاون عملہ پر مشتمل ٹیم کی قیادت کررہے تھے نے کہا کہ وہ مانو کیمپس میں یونانی ریسرچ سنٹر قائم کرنا چاہتے ہیں۔پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار؛ پروفیسر فریدہ صدیقی، صدر نشین ہیلتھ کمیٹی، ڈاکٹر قطب الدین انصاری، ہیلتھ سنٹر اسٹاف، ڈاکٹر امتیاز عالم، صدر سوسائٹی، محمد حبیب احمد، جنرل سکریٹری اور ان کی ٹیم اس موقع پر موجود تھی۔

ارکان اسمبلی خریداری کی کوشش معاملہ

سپریم کورٹ میں سماعت 31 جولائی تک ملتوی

حیدرآباد 13 مارچ (عصر حاضر نیوز) سپریم کورٹ نے بی آر ایس کے ارکان اسمبلی کی خریداری کی کوشش کے معاملہ کی سماعت 31 جولائی تک ملتوی کردی۔عدالت نے اس معاملہ کی سی بی آئی جانچ پر روک لگانے کی درخواست کو مسترد کردیا۔عدالت نے 31 جولائی تک جانچ روکنے کے احکامات جاری کیے۔سپریم کورٹ بنچ نے آئندہ سماعت 31 جولائی تک ملتوی کردی۔ریاستی حکومت نے پہلے ہی کئی بار سی بی آئی تحقیقات پر روک لگانے کی درخواست کی ہے۔سپریم کورٹ نے اس فیصلے کو مسترد کردیا۔ ہائی کورٹ کے پہلے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے تلنگانہ حکومت سپریم کورٹ سے رجوع ہوئی۔

ٹی پی ایس سی کے دفتر کا محاصرہ کرنے کی کوشش

حیدرآباد 13 مارچ (عصر حاضر نیوز) کانگریس کی طلبہ تنظیم این ایس یو آئی نے پیپر لیک معاملہ کے خلاف حیدرآباد میں تلنگانہ پبلک سرویس کمیشن کے دفتر کا محاصرہ کرنے کی کوشش کی۔احتجاجیوں نے اس واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا اور اپنے مطالبہ کی حمایت میں نعرے بازی کی۔اس احتجاج کے سبب کچھ دیر کے لئے کشیدگی پھیل گئی۔پولیس نے دفتر پبلک سرویس کمیشن میں داخل ہونے کی ان کی کوشش کو ناکام بنادیا۔اس موقع پر مظاہرین اور پولیس کے درمیان بحث وتکرار ہوگئی۔پولیس نے احتجاجیوں کو حراست میں لیتے ہوئے مختلف پولیس اسٹیشنس منتقل کردیا۔

ڈیجیٹل اسپیس میں صنفی مساوات پر

آج اردو یونیورسٹی میں سمپوزیم

حیدرآباد،13 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیمات نسواں کے زیر اہتمام، مانو انٹرنل کمپلینٹس کمیٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر، میوزک کلب، ڈراما کلب، فلم کلب اور ادبی کلب کے اشتراک سے بین الاقوامی یومِ خواتین کے سلسلے میں سمپوزیم کا 14 مارچ کو 3 بجے سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ سمپوزیم کا عنوان "ڈیجیٹل اسپیس میں صنفی مساوات اور خواتین کا تحفظ" ہے۔ڈاکٹر آمنہ تحسین، صدر شعبہ کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر سیدہ ثمینہ فاطمہ، بانی رجسٹرار، انوراگ یونیورسٹی مہمانِ خصوصی ہوں گی۔جناب محمد عارف علی خان، چیف فارنسک انالسٹ، ایس وی پی نیشنل پولیس اکیڈمی، حیدرآباد اور ڈاکٹر فرزانہ خان، پروگرام ہیڈ، مائی چوائس فاؤنڈیشن اظہارِ خیال کریں گے۔4:30 بجے شام ایک ثقافتی پروگرام "شامِ موسیقی" منعقد ہوگا۔

کویتا کو سالگرہ کی انوکھے انداز میں مبارکباد

حیدرآباد 13 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کی حکمران جماعت بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کے کویتا کی سالگرہ کے موقع پر پارٹی کارکنوں اور مداحوں کی جانب سے مبارکباد کا سلسلہ جاری ہے۔ان کی سالگرہ کا جشن مناتے ہوئے، مداح اور بی آر ایس کارکنان سوشل میڈیا پر مبارکبادیں بھیج رہے ہیں۔ان کے مداح نے انوکھے انداز میں مبارکباد پیش کی ہے۔نظام آباد سے تعلق رکھنے والے بی آر ایس لیڈر رجنو گوڑ نے اختراعی انداز میں مبارکباد پیش کی۔انڈومان نکوبار جزائر میں خلیج بنگال کے ساحل پر انہوں نے کویتا کو سالگرہ کی مبارکباد کے بینرس آویزاں کیے۔انہوں نے سمندر میں غوطہ لگایا اور ان کے ہاتھ میں بینر تھا جس میں لکھا تھا کہ سالگرہ مبارک کویتا بہن۔ان کے دیگر ساتھیوں کے ہاتھ میں بھی اسی طرح کا بینر تھا۔اس کا ویڈیو بناتے ہوئے سوشل میڈیا پر وائرل کیا گیا۔

ہنڈن برگ رپورٹ پر جے پی سی کا مطالبہ

پارلیمنٹ میں بی آر ایس اور عآپ کا احتجاج

حیدرآباد: 13/مارچ (عصر حاضر نیوز) بھارت راشٹرا سمیتی کے

ارکان نے عام آدمی پارٹی کے ساتھ مل کر اڈانی گروپ پر ہنڈن برگ ریسرچ رپورٹ پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں احتجاج کیا۔بی آر ایس نے مرکزی حکومت کے ذریعہ سی بی آئی اور ای ڈی جیسی مرکزی ایجنسیوں کے غلط استعمال پر بحث کرنے کے لئے راجیہ سبھا اور لوک سبھا دونوں میں معطلی کی تحریک پیش کی۔اپوزیشن جماعتوں کے ہنگامہ آرائی کے بعد لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی دوپہر دو بجے تک ملتوی کردی گئی۔دونوں ایوانوں کی میٹنگ کے فوراً بعد اپوزیشن پارٹیاں مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کے مبینہ غلط استعمال کے خلاف کھڑی ہوئیں اور ہنڈن برگ رپورٹ پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کا مطالبہ کیا۔لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں میں چیئر کی طرف سے کوئی جواب نہ ملنے پر انہوں نے ایوان کے اندر پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور بعد میں واک آؤٹ کرگئے۔بی آر ایس اور اے اے پی ممبران پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ کمپلیکس کے اندر مہاتما گاندھی کے مجسمے کے پاس مظاہرہ کیا۔جہاں AAP لیڈر اور دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو دہلی ایکسائز پالیسی کیس کے سلسلے میں سی بی آئی اور بعد میں ای ڈی نے گرفتار کیا ہے، وہیں ای ڈی نے حال ہی میں اسی معاملے میں بی آر ایس ایم ایل سی کے کویتا کا بیان ریکارڈ کیا تھا اور ان سے کہا تھا۔16 مارچ کو دوبارہ پیش ہوں گے۔

آصف آباد میں عوامی شکایتی دربار کا انعقاد

زیر التوا درخواستوں کو فوری حل کرنے ضلع کلکٹر کی عہدیداروں کو ہدایت

آصف آباد: 13 مارچ (اسٹاف رپورٹر) کمرم بھیم آصف آباد ضلع ضلع کلکٹر بورکاڈے ہیمنت سہدیو راؤ نے کہا کہ پرجاوانی

پروگرام میں لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔پیر کو ضلع مرکز میں کلکٹریٹ کی عمارت میں کلکٹر کے چیمبر میں درخواست گزاروں سے درخواستیں وصول کی گئیں۔کوٹالہ منڈل کے تاتی نگر گاؤں کے درگام سرتھ چندر نے ایک درخواست دائر کی تھی جس میں ان کے دادا کی جائیداد ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا، جس میں دعوی کیا گیا تھا کہ ان کے والد نے جعلی دستاویزات بنا کر اسے اپنے قبضے میں رکھا تھا۔سرپور (ٹی) منڈل کے لوناویلی گاؤں کی بوناگیری سویتا نے اپنے شوہر کے نام ایک درخواست دائر کی ہے جس میں گاؤں کے مضافاتی علاقوں میں زمین کی وراثت ان کے نام کی گئی ہے۔بیجورو منڈل کے مارتھیڈی گاؤں کی کماری مالو بائی نے ایک درخواست جمع کرائی ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ ان کی ملکیت والی زمین شاعروں کے لیے دوسروں کو دی گئی ہے اور ان کے نام حکام کے ذریعہ سروے کے دوران درج کیے گئے ہیں اور اس نے اپنے نام میں ترمیم کرکے رجسٹر کرنے کی درخواست کی ہے۔کوٹالہ منڈل کے تممیڈیہیٹی گاؤں کی کالاگوراشیلجا ایس۔سی نے ایک درخواست جمع کرائی ہے جس میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ کارپوریشن نے قرض کے لیے درخواست دی ہے۔بیجورو منڈل کے مارتھیڈی گاؤں کی کماری مالو بائی نے اپنی 67 سال کی عمر میں بڑھاپے کی پنشن دینے کے لیے درخواست جمع کرائی۔اس موقع پر ضلع کلکٹر نے کہا کہ عوام میں موصول ہونے والی درخواستوں کو متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ مل کر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اُب امریکہ کے نام سے بھی خوف ہوتا ہے مجھے

سربجیت سنگھ دھالیوال، نامہ نگار بی بی سی پنجابی

کچھ عرصہ قبل 35 برس کے سکھجند راپنے جیسے لاکھوں نوجوانوں کی طرح امریکہ جا کر بہتر زندگی گزارنے کا خواب دیکھ رہے تھے مگر اب جب کوئی امریکہ کا نام بھی لیتا ہے تو وہ کانپ اٹھتے ہیں۔ سکھجند ر کے مطابق 'اب میں امریکہ کے نام سے بھی ڈرتا ہوں۔ میرے سامنے کوئی بیرون ملک جانے کی بات کرے تو خوف سے میرا جسم کانپنے لگتا ہے، ایسے میں میرا سب کچھ تباہ ہو جائے گا' اس کی وجہ سکھجند ر کی طرف سے امریکہ کا خطرناک اور نا تمام سفر اختیار کرنا تھا۔ کہانی کچھ یوں ہے کہ ایک رشتہ دار نے ترن تارن کے رہنے والے سکھجند ر کا تعارف بالی میں رہنے والے سنی کمار نامی نوجوان سے کرایا۔ سکھجند ر کے مطابق سنی کمار نے انھیں میکسیکو کے راستے غیر قانونی طور پر امریکہ بھیجنے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ منصوبہ یہ تھا کہ سکھجند ر کو پہلے بالی آنا ہوگا اور وہاں سے آگے کا راستہ طے کیا جائے گا۔ ساری ڈیل 45 لاکھ روپے میں طے پائی۔ پنجاب جیسی ریاستوں میں بیرون ملک بھیجنے کے نام پر دھوکہ دہی کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن سکھجند ر کا اعتماد اس وقت پختہ ہو گیا جب انھیں بغیر کوئی ایڈوانس لیے بالی کا ٹکٹ بھیج دیا گیا۔ یہاں سکھجند ر کی کہانی نے ایسا موڑ لیا جس کا اس نے تصور بھی نہیں کیا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'بالی پہنچ کر سنی کمار مجھے ایک گھر میں لے گئے اور قید کر دیا۔ انھوں نے مجھے تقریباً 23 دن تک قید رکھا۔' سکھجند ر کے مطابق یہاں ان کی اتنی مار پیٹ کی گئی کہ انھیں اپنے گھر والوں سے جھوٹ بولنا پڑا کہ وہ امریکہ پہنچ گئے ہیں اور سنی کو 45 لاکھ روپے بھیج دیے جائیں۔ 45 لاکھ کھونے کے بعد ان کا امریکہ کا خواب چکنا چور ہو گیا لیکن وہ کافی کوشش کے بعد واپس گھر پہنچ گئے۔ ترن تارن کے جسوندر سنگھ کی بھی کہانی اس سے مختلف نہیں ہے۔ 5 اکتوبر 2022 کو وہ اس گینگ کی آڑ میں بالی بھی پہنچ گئے اور آخرکار 18 دن تک غنڈوں کی قید میں رہنے کے بعد انھیں بھی 45 لاکھ روپے دے کر جان بچانا پڑی۔ موہالی پولیس کے ڈی ایس پی دلشیر سنگھ کے مطابق امریکہ کے نام پر نہ صرف پنجاب کے نوجوانوں کو دھوکہ دیا گیا بلکہ انڈیا کی چار ریاستوں کے نوجوان انڈونیشیا کے شہر بالی میں سرگرم انسانی سمگلنگ گینگ کا نشانہ بن چکے ہیں۔ نوجوانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کے واقعات اور پولیس کی تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس گینگ کا پنجاب میں اپنا کوئی دفتر نہیں ہے۔ آپ کو پنجاب میں ہر جگہ بیرون ملک لے جانے والے ایجنٹوں اور کمپنیوں کے اشتہارات ملیں گے لیکن اس گینگ کا ابھی تک کوئی اشتہار نہیں ملا۔ یہ گروہ صرف لوگوں کو پھنسانے کے لیے موبائل فون کا استعمال کرتا تھا۔ عام طور پر جب غریب یا متوسط گھرانوں کے نوجوانوں کو بغیر کوئی رقم ادا کیے بالی کا ٹکٹ دیا جاتا تھا تو ان کا اعتماد بڑھ جاتا تھا۔ نوجوان یہ سوچ کر بالی پہنچتے تھے کہ یہاں سے میکسیکو کے راستے انھیں امریکہ لے جایا جائے گا لیکن انھیں یہاں اغوا کر کے مارا پیٹا گیا تاکہ وہ اپنے اہل خانہ سے تاوان وصول کر سکیں۔ متاثرین کو خود فیصلہ کرنا تھا کہ تاوان کی ادائیگی اور رہا ہونے کے بعد وہ کس طرح گھر واپس آئیں گے۔ پولیس کے مطابق یہ گینگ پچھلے دو سال سے سرگرم تھا اور عام طور پر کم پڑھے لکھے نوجوانوں کو ہی نشانہ بناتا تھا۔ معلومات کے مطابق ان نوجوانوں کو صرف انڈونیشیا اور سنگاپور بلایا گیا تھا کیونکہ ان ممالک میں انڈین شہریوں کو 'ویزا آن ارائیول' یعنی اس ملک پہنچ کر ویزا ملنے کی سہولت حاصل ہے۔ ان ممالک کے ہوائی ٹکٹ بھی دیگر قریبی ممالک کے مقابلے میں سستے ہیں۔ موہالی پولیس کے مطابق اس فراڈ کے دو ماسٹر مائنڈ انڈین ہیں۔ انڈونیشیا میں موجود سنی کمار پنجاب کے ہوشیارپور ضلع کے گاؤں سلیریا خورد کے رہنے والے ہیں اور جسویر سنگھ عرف سنجے سنگاپور میں موجود ہیں اور ان کا تعلق جالندھر سے ہے۔ پولیس کے مطابق گینگ کے کچھ ارکان پنجاب اور باقی بالی میں سرگرم ہیں۔ پنجاب میں سرگرم لوگوں کا کام اغوا شدہ نوجوانوں سے رقم وصول کرنا تھا اور بالی میں رہنے والی ٹیم کا کام پہلے نوجوانوں کو وہاں بلانا اور پھر اغوا کرنا تھا۔ اس وقت پولیس نے پنجاب میں رہنے والے گینگ لیڈر سنی کی بیوی اور والد کو گرفتار کر کے ان کے گھر سے ڈیڑھ کروڑ روپے برآمد کر لیے ہیں۔ اس کے علاوہ اس گینگ کے لیے پنجاب میں کام کرنے والی ایک خاتون کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ گینگ کا سرغنہ ابھی تک انڈونیشیا میں ہے۔ پٹیالہ کے پہل کلاں گاؤں کا من پریت سنگھ بھی اس گینگ کے متاثرین میں شامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ ایک نجی کمپنی میں ملازمت کرتے تھے لیکن تنخواہ پر خاندان کا گزر مشکل ہوتا جا رہا تھا۔ اس لیے انھوں نے امریکہ جانے کا سوچا اور راجپورہ کے ایک ایجنٹ کے جال میں پھنس گئے۔ سکھجند ر نے یہ بھی بتایا کہ گاؤں میں جو زمین ان کی ہے اس سے خاندان کے اخراجات پورے کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ پہل گاؤں کے جسویر سنگھ نے بھی اپنی زمین بیچ کر امریکہ جانے کے لیے قرض لیا۔ وہ تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'اب قرض واپسی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، نہیں معلوم کیا کریں۔' پنجاب کے نوجوانوں میں بیرون ملک جانے کا رجحان نیا نہیں ہے۔ اس کے پیچھے ایک وجہ بیرون ملک پہلے سے کامیاب پنجابی تارکین وطن ہیں۔ اکثر نوجوان ان کی طرح کامیاب ہونے کی خواہش میں بیرون ملک چلے جاتے ہیں۔ وسائل یا ڈگریوں کے حامل افراد کے لیے قانونی طور پر بیرون ملک کام تلاش کرنا آسان ہے لیکن کم تعلیم یافتہ دیہات کے نوجوانوں کے پاس اکثر یہ اختیار نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اکثر جعلی گروہوں یا ایجنٹوں کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ پٹیالہ کے وشال کمار، جو اس دھوکہ دہی کا شکار ہوئے، کہتے ہیں کہ 'پڑھے لکھے نوجوان IELTS کا امتحان پاس کرنے کے بعد بیرون ملک جا رہے ہیں اور کم پڑھے لکھے نوجوان ہماری طرح غیر قانونی طور پر بیرون ملک جانے کا سوچتے ہیں۔' پنجاب کے معروف ماہر معاشیات رنجیت سنگھ گھمن کا کہنا ہے کہ بے روزگاری، منشیات اور جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کی وجہ سے اس ریاست میں نوجوانوں کو اپنا مستقبل تاریک نظر آ رہا ہے اس لیے وہ بیرون ملک جانے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ان کے مطابق پنجاب میں سرمایہ کاری نہ ہونے کی وجہ سے روزگار کے نئے مواقع پیدا نہیں ہو رہے جس کی وجہ سے نوجوان بڑی تعداد میں بیرون ملک جا رہے ہیں۔ اقتصادی سروے 2021-22 کے مطابق ریاست میں بے روزگاری کی شرح 3.7 فیصد ہے۔ دیہی علاقوں میں بے روزگاری کی شرح 1.7 فیصد اور شہری علاقوں میں 5.7 فیصد ہے۔ رنجیت سنگھ گھمن کا ماننا ہے کہ نوجوانوں کو بیرون ملک جانے سے روکنے کے لیے ریاست میں روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری میں اضافہ کرنا ہوگا۔ پنجاب میں غیر قانونی انسانی سمگلنگ کے خلاف پنجاب ٹریول پروفیشنلز ایکٹ 2014 موجود ہے۔ رواں برس جنوری میں جالندھر انتظامیہ نے 239 امیگریشن کنسلٹنٹس اور 129 کے قریب IELTS سنٹرز کے لائسنس قواعد کی مبینہ خلاف ورزی پر منسوخ کر دیے ہیں۔ جالندھر پولیس کے ڈپٹی کمشنر کے مطابق ضلع جالندھر میں 1320 امیگریشن کنسلٹنٹس، غیر ملکی ٹکٹ بک کرنے والوں اور IELTS سینٹرز کے مالکان کو بھی نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 495 کے لائسنس بھی منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ ماہر رنجیت سنگھ گھمن کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ جعلی ایجنٹوں کو پکڑنے کے لیے سخت قانون ہے لیکن قانونی عمل بہت طویل اور پیچیدہ ہے، اس لیے جعلی ایجنٹ اپنا کام تیزی سے کر رہے ہیں۔ رنجیت گھمن کا کہنا ہے کہ غیر قانونی طور پر بیرون ملک جاتے ہوئے حادثات میں کئی لوگ جان کی بازی ہار چکے ہیں، اس کے باوجود پنجاب کے نوجوان کسی بھی قیمت پر بیرون ملک جانے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ انڈین اور خصوصاً پنجاب کے نوجوانوں کا میکسیکو بارڈر سے غیر قانونی طور پر امریکہ جانے کا رجحان کافی پرانا ہے۔ کچھ لوگ کینیڈا سے غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر میکسیکو کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ ایجنٹ میکسیکو اور امریکہ کی سرحد پر بنائی گئی دیوار کو عبور کرانے کے لیے پیسے لیتے ہیں۔ امریکہ کی کسٹمز اور بارڈر پٹرول ڈپارٹمنٹ کے اعداد و شمار کے مطابق میکسیکو کی سرحد سے غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہونے والے انڈین کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

اے انسان! زِیر بن زَبر نہ بن کل کو پیش بھی ہونا ہے

صاحبان عقل وخرد اور اہل فکر ونظر اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں کہ کائنات کی ہر مخلوق ایک مخصوص حکمت ومقصد کے تحت تخلیق کی گئی ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ مخلوق یعنی انسان جس کو متعدد فضائل ومکارم سے سرفراز کر کے اس کے سر پر خلافت کا تاج سجایا گیا ہو اور اسے مخدوم کائنات بنایا گیا ہو اس کے اس جہاں میں آنے کا کوئی مقصد ہی نہ ہو۔ یہ مومن کے شایان شان نہیں کہ وہ یہ گمان کرے کہ انسان کو محض عیش وعشرت اور موج ومستی کی زندگی گزارنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے چونکہ قرآن حکیم کے مطابق یہ باطل تصور تو سرکش قوم کی علامت ہے جیسا کہ قرآن حکیم اس آیت مبارکہ سے مترشح ہے ارشاد ہوتا ہے ترجمہ: ''نہیں ہے کوئی اور زندگی سوائے ہماری اس دنیوی زندگی کے یہی ہمارا مرنا اور یہی ہمارا جینا اور ہمیں دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا'' (سورۃ المومنون آیت 37)۔ صد حیف کہ آج مسلم معاشرے میں یہ باطل عقیدہ عملی طور پر تیزی سے سرایت کر گیا ہے ورنہ جسے آخرت میں جواب دہی کا احساس کامل ہو وہ دنیا سنوارنے کے لیے کسی کو کیسے دھوکہ دے سکتا ہے، امانت میں خیانت کیسے کر سکتا ہے، کسی کا ناحق خون کیسے بہا سکتا ہے، کسی کی عزت سے کھلواڑ کیسے کر سکتا ہے، شراب خوری اور مئے نوشی کی محفلیں کیسے سجا سکتا ہے، جوے کی لت میں قیمتی اوقات کیسے ضائع کر سکتا ہے، وعدہ خلافی کیسے کر سکتا ہے، باطل امتیازات پر تکیہ کیسے کر سکتا ہے، غیروں کے مذہبی جذبات کو کیسے ٹھیس پہنچا سکتا ہے، مادی ومعنوی آسائشوں کا دلدادہ کیسے بن سکتا ہے، نام نہاد ترقی کے نام پر اعلی روایتوں کو کیسے قربان کر سکتا ہے، مذہب بیزار ہو کر زندگی کیسے گزار سکتا ہے۔ مسلم معاشرے پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام خرابیاں، برائیاں اور اخلاقی انحطاط کا کینسر بدقسمتی سے مسلم معاشرے کو آہستہ آہستہ اندر سے کھوکھلا کرتے جا رہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے فکر وعمل میں کتنا تضاد ہے بالفاظ دیگر ہم نام کے مسلمان رہ گئے ہیں ہمارے کسی عمل اور مومنانہ کردار میں کوئی مطابقت نہیں ہے۔ اس حقیقت سے ہم سب اچھی طرح واقف ہیں لیکن اس کے باوجود ہم کہتے ہیں کہ ہمارا معاشرہ مغربی معاشرہ سے بہتر ہے! کیا یہ ہماری خام خیالی اور زبانی جمع خرچ نہیں ہے؟ کیا ہمارا ایسا ماننا منافقت کی علامت نہیں ہے؟ ہمارے اسی زبانی دعووں، عمل سے دوری، اخلاقی زبوں حالی اور جذبہ بندگی سے عاری ہونے کا خمیازہ ہے کہ آج مسلمان ہر محاذ پر ناکام ونامراد نظر آ رہا ہے۔ رب کائنات ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: ''یہ اس لیے کہ اللہ نہیں بدلنے والا کسی نعمت کو جس کا انعام اس نے فرمایا جو کسی قوم پر یہاں تک کہ بدل ڈالیں وہی اپنے آپ کو'' (سورۃ الانفال آیت 53) یعنی مسلمان آج خداوندی کریم کے بے کنار فیض وکرم عمومی سے محروم اور جن مصائب ومشاکل کا شکار نظر آ رہا ہے اس کی اہم وجہ بندگی کے آداب بجا نہ لانا اور طغیان وسرکشی میں مبتلا ہونا ہے۔ تصور بندگی کا تقاضہ تو یہ بھی ہے کہ مسلمان معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ کرے اور ایک دوسرے کو اچھائیوں کی ترغیب دلائے چونکہ یہی حقیقی مومن کی نشانی وعلامت ہے۔ (تفصیلات کے لیے ملاحظہ ہو سورۃ التوبۃ آیت 71)۔ حقیقی مومن وہ ہوتا ہے جس کی زندگی کا ہر لمحہ احکامات خداوندی اور فرامین نبوی ﷺ کا مجسم عملی نمونہ ہو۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو مومنین کو دنیا سنوارنے کے ساتھ آخرت کی فکر کرنی چاہیے چونکہ قرآن مجید نے بالفاظ صریح مومنین کو دنیا کے مقابل آخرت کو ترجیح وفوقیت دینے کا حکم فرمایا ہے ارشاد ہوتا ہے ترجمہ: ''اے ایمان والو! ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کیا آگے بھیجا ہے کل کے لیے اور ڈرتے رہا کرو اللہ تعالی سے بے شک اللہ تعالی خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو'' (سورۃ الحشر آیت 18) جس شخص کے ذہن میں تصور آخرت وجوابدہی مستحضر ہو اور اسے اس بات کا یقین کامل ہو کہ اسے رب کائنات ہر حال میں دیکھ رہا ہے، اسے کل بروز محشر رب کے حضور پیش ہونا ہے اور اپنے تمام افعال واعمال کا حساب دینا ہے وہ ہمیشہ زیر ہو کر یعنی عاجزی وانکساری کے ساتھ زندگی گزارنے کو ترجیح دیگا نہ کہ زبر یعنی غرور وتکبر والی زندگی کو۔ رحمت عالم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے دنیا تمہارے لیے خلق کی گئی اور تم آخرت کے لیے پیدا کیے گے ہو۔ یعنی مومن کی پیدائش صرف اس لیے نہیں ہوئی کہ دنیوی زندگی کو سنوارنے میں اپنی تمام توانائیاں صرف کر دے بلکہ مومن کی زندگی کا اصل مقصد وہدف آخرت کو سنوارنا ہے اور جو لوگ آخرت کی زندگی کو دنیوی حیات پر ترجیح دیتے ہیں وہ دنیا کی کسی نعمت پر فخر ومباہات سے کام نہیں لیتے۔ اس کے برعکس وہ لوگ جو آخرت میں جوابدہی کے احساس سے محروم ہوتے ہیں وہ دنیا ہی کو سب کچھ سمجھتے ہوئے دنیا وآخرت دونوں ہی تباہ وتاراج کر لیتے ہیں۔ اسی لیے دنیا ہی کو سب کچھ سمجھنے والے تصور باطل کے بالکل برعکس قرآن حکیم خلقت انسان کے اصلی ہدف اور مقصد کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے غنی بالذات والے رب نے انسان کو صرف عبودیت اور بندگی کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ ایسا بالکل بھی نہیں ہے کہ ارکان اسلام یعنی نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کو رسماً ادا کرنے سے انسان کا مقصد بندگی پورا ہو جاتا ہو۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ارکان اسلام کی ادائیگی مہمات دین میں سے ہے لیکن یہ کہنا بھی غلط ہوگا کہ بندگی انہی ارکان اسلام میں محصور ومقید ہے۔ چونکہ رب کائنات ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: ''کوئی ایسی چیز نہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہے مگر وہ حاضر ہوگی رحمن کی بارگاہ میں بندہ بن کر'' (سورۃ مریم آیت 93)۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ ہر آن بندگی بجا لائے اور جسے خلافت سے سرفراز کر کے اشرف المخلوقات بنایا گیا ہو اس کی بندگی مخصوص ایام واوقات تک محدود ہو کر رہ جائے۔ اسلام میں عبادت وبندگی کا تصور بہت وسیع ہے جس کا اندازہ عبادت کے لغوی معنی سے لگایا جا سکتا ہے۔ عبادت کے لغوی معنی انتہائی عجز وتذلل اور غایت درجہ خضوع وفروتنی کے ہیں جو اسی وقت ممکن ہے جب انسان سرکشی اور مزاحمت کے جذبہ کو مغلوب کر کے رب کا تابع وفرمانبردار ہو جائے۔ اور یہ تصور بندگی انسان کے تمام حرکات وسکنات اور افعال واعمال کو محیط ہے۔ قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سر تسلیم خم کر دوں رب العالمین کے سامنے'' (سورۃ المومن آیت 66) یعنی زندگی کے تمام معاملات میں نفس کو زیر کرتے ہوئے رب کے احکامات پر عمل پیرا ہو جاؤں۔ زندگی کے کسی موڑ پر اگر انسان عجز وانکساری کے دامن کو چھوڑ کو غرور وتکبر کی نحوستوں میں غرق ہو جاتا ہے تو وہ یکسر بندگی کے دائرے سے باہر ہو جاتا ہے اگرچہ وہ نمازی، روزہ دار، سخی اور حاجی ہی کیوں نہ ہو چونکہ غرور وتکبر کرنا شیطان کی صفت ہے اور قرآن مجید نے شیطان کی پیروی کرنے سے منع فرمایا ہے ارشاد ہوتا ہے ''اے باپ شیطان کی اطاعت و پیروی نہ کر بیشک شیطان تو رحمن کا نافرمان ہے'' (سورۃ مریم آیت 44)۔ انسان کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ غرور وتکبر کے ساتھ ادا کی جانے والی عبادتیں فیوض وبرکات سے کیوں محروم ہو جاتی ہیں؟ صوفیا کرام نے اس کی مختلف توجیہات بیان فرمائی ہیں: پہلی وجہ یہ ہے کہ تمام عبادات اسلامی کا لب لباب اور ماحصل بندے کے کردار میں عاجزی وانکساری پیدا کرنا ہے جب وہ ہی مفقود ہو تو رسمی عبادات بجا لانے کا کیا فائدہ؟ دوسری وجہ یہ ہے کہ ارکان اسلام سے حقوق اللہ تو ادا ہو جاتے ہیں لیکن حقوق العباد ادا نہیں ہوتے اور بندوں کے حقوق ادا کرنے میں سب سے بڑی رکاوٹ غرور وتکبر ہے۔ اسی لیے اسلام میں ایسی عبادات جس کی ادائیگی کے باوجود انسان جذبہ انسانیت سے محروم ہو اور وہ حقوق العباد کی کوتاہی برتتا ہو تو اس کی ساری عبادتیں شرف قبولیت سے محروم ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہئے کہ متبرک راتوں میں قرآن حکیم کی تلاوت، اوراد ووظائف کی کثرت، نوافل میں مشغولیت، تقاریر ومواعظ کی سماعت کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دیں۔ ایسی مبارک راتوں میں صدقہ وخیرات بھی کرنا چاہئے چونکہ یہ وہ عمل ہے جس سے عبادتیں شرف قبولیت کا درجہ پاتی ہیں۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں زندگی کا ہر لمحہ تصور بندگی کے ساتھ گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ ویٰسین۔

از:۔ ڈاکٹر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.Com Osm.M.A

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

روزنامہ عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

بالانگر میں کتے کا 8 بچوں سمیت 16 افراد پر حملہ

حیدرآباد: 13/ مارچ (عصر حاضر نیوز) بالا نگر کے ونا ئک نگر میں ہفتہ کے روز آوارہ کتے نے 16 لوگوں پر حملہ کر کے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق کتے کے حملے میں آٹھ بچے بھی شامل تھے۔ بالانگر کے ایک مقامی نے بتایا کہ چار بچوں کو شدید چوٹیں آئیں۔ یہ واقعہ ہفتہ کی شام کو پیش آیا اور گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (GHMC) کی ٹیمیں علاقے میں پہنچی اور کتے کو پکڑ لیا۔

گاندھی اسپتال میں ایک شخص کی خودکشی

حیدرآباد 13 مارچ (اسٹاف رپورٹر) حیدرآباد کے گاندھی اسپتال میں ایک شخص نے خودکشی کرلی۔ یہ واقعہ کل شب پیش آیا۔ اس شخص کی شناخت 23 سالہ سائی ساکن مٹوگوڑہ کے طور پر کی گئی ہے جو اس اسپتال میں زیر علاج تھا۔ کل شب وہ اسپتال کی ساتویں منزل پر گیا جہاں اس نے پھانسی لے لی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے لاش کو اسی اسپتال کے مردہ خانہ میں پوسٹ مارٹم کے لئے محفوظ کردیا۔ پولیس اس انتہائی اقدام کی وجہ معلوم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

عطاپور میں ٹمبر ڈپو میں زبردست آتشزدگی

حیدرآباد: 13/ مارچ (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد کے راجندر نگر عطاپور کے ایم ایم پہاڑی علاقہ میں لکڑی کے ایک گودام میں زبردست آگ بھڑک اٹھی جہاں کافی مقدار میں لکڑیاں رکھی گئی تھیں، فائر حکام نے اتوار کی شام کو بتایا۔ ایک فائر آفیشل پورا ستن نے بتایا کہ راجندر نگر میں لکڑی کے ڈپو میں زبردست آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی تاہم مقامی لوگوں نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ اہلکار نے بتایا" آگ اتوار کی شام 8 بجے شروع ہوئی۔ گودام میں لکڑی کا بھاری ذخیرہ رکھا گیا تھا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ آگ پر قابو پانے کے لیے کم از کم 7-8 فائر ٹینڈرز کو کام پر لگایا گیا۔ کچھ دیر بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔" اہلکار نے مزید کہا۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

کنڈکٹر نے بس میں پھانسی لے کر خودکشی کرلی

حیدرآباد 13 مارچ (اسٹاف رپورٹر) بس کنڈکٹر نے بس میں پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے محبوب آباد ضلع کے تورمنڈل مستقر کے بس ڈپو میں پیش آیا۔ مقامی افراد کے مطابق تورمنڈل کے کنٹارایاپالم علاقہ کا مہیندر نامی کنڈکٹر ڈیوٹی کیلئے گھر سے روانہ ہوا۔ وہ ڈپو پہنچ کر سیکوریٹی دفتر میں رکھے رجسٹر میں دستخط کرنے کے بعد ڈپو میں ٹھہری ہوئی بس کے لئے روانہ ہوا۔ کافی وقت تک اس کے نہ آنے پر سیکوریٹی اہلکاروں نے وہاں پہنچ کر دیکھا تو وہ بس میں پھانسی سے لٹکتا ہوا پایا گیا۔ اس واقعہ کے وقت بس میں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ اس نے ڈرائیور کے کیبن کے قریب یہ انتہائی اقدام کیا جس کی وجوہات کا فوری طور پر پتہ نہ چل سکا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا اور اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے خودکشی کی وجوہات کو معلوم کرنے کی کوششوں کا آغاز کردیا۔ مہیندر کی بیوی کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق کہ اس کے شوہر نے مالی مشکلات کی وجہ سے خودکشی کی ہے، پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے اور تحقیقات کررہی ہے۔

نظام آباد میں سڑک حادثہ۔ چار نوجوان ہلاک

حیدرآباد 13 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے نظام آباد میں پیش آئے سڑک حادثہ میں چار نوجوان ہلاک ہوگئے۔ یہ حادثہ ضلع کے اندول وائی منڈل کی چندرائن پلی 44 نمبر کی قومی شاہراہ پر کل شب اُس وقت پیش آیا جب حیدرآباد سے جانے والی کار چلانے والے نے اس کا توازن کھودیا اور یہ کار، ٹھہرے ہوئے کنٹینر سے ٹکراگئی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ چار نوجوان موقع پر ہی ہلاک ہوگئے اور کار کو شدید نقصان پہنچا۔ تیز رفتاری حادثہ کا سبب سمجھی جارہی ہے۔ مہلوکین، موبائل فون کے سامان کا ہول سیل بزنس کرتے تھے۔ یہ نوجوان، حیدرآباد میں کام ختم کرنے کے بعد واپس ہورہے تھے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے لاشوں کو کافی جدوجہد کے بعد کار سے نکالتے ہوئے سرکاری اسپتال پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجنے میں کامیابی حاصل کی۔ حادثہ کا مقام دلخراش منظر پیش کررہا تھا۔ اے سی پی کرن کمار نے مقام حادثہ کا معائنہ کیا۔ اس کار میں گنیش، اس کا بھائی آدتیہ، اس کا دوست پرکاش سوار تھے۔ ان کا تعلق چندر شیکھر کالونی سے ہے۔ ایک اور نوجوان کی شناخت نہیں ہوسکی۔ پرکاش کی شادی 2 مئی کو مقرر تھی جبکہ گنیش کی اہلیہ 9 ماہ کی حاملہ ہے۔ گنیش، آدتیہ کا ایک ہی خاندان سے تعلق ہے۔ اس حادثہ میں ان دونوں کی ہلاکت پر خاندان پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ مہلوکین کا تعلق پڑوسی ریاست مہاراشٹر کے بلولی سے ہے تاہم یہ افراد کچھ عرصہ سے نظام آباد میں مقیم تھے۔

مالی پریشانیوں کا شکار گرام پنچایت کارکن نے پھانسی لگالی

حیدرآباد: 13/ مارچ (عصر حاضر نیوز) کاماریڈی ضلع کے بی بی پیٹ منڈل میں اتوار کے روز مبینہ طور پر مالی مسائل کے سبب ایک گرام پنچایت ملازم نے دفتر کی عمارت میں پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔ متوفی کونداری بابو (22) جو کہ بی بی پیٹ منڈل کا ساکن ہے، گرام پنچایت میں واٹر مین کے طور پر کام کرتا تھا۔ مبینہ طور پر اس نے اتوار کی شام کو اپنے دفتر کی سیڑھیوں پر رسی کا استعمال کرتے ہوئے خود کو پھانسی لگالی۔" رشتہ داروں نے بتایا کہ بابو کو مالی مسائل کا سامنا تھا اور وہ خاندان کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے پریشان تھے۔ سب انسپکٹر بی بی پیٹ پولیس اسٹیشن، پی سائی کمار نے کہا کہ وہ افسردہ تھا اور شبہ ہے کہ اس کی موت خودکشی سے ہوئی ہے۔ لواحقین اتوار کو دفتر میں جمع ہوئے اور احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ انہیں چار ماہ سے مسلسل تنخواہ نہیں دی گئی۔ پولیس نے مشتبہ موت کا مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی۔

کھیل کی خبریں

چوتھا ٹیسٹ ڈرا، ہندستان نے بارڈر-گاوسکر ٹرافی جیتی

کوہلی پلیر آف دی میاچ' جڈیجہ کو میان آف دی سیریز

احمدآباد، 13 مارچ (عصر حاضر نیوز) ہندوستان نے ٹریوس ہیڈ (90) اور مارنس لابوشگن (ناٹ آوٹ 63) کی ضدی نصف

سنچریوں کی وجہ سے پیر کو چوتھا ٹیسٹ ڈرا ہونے کے بعد آسٹریلیا کے خلاف بارڈر-گاوسکر ٹرافی ٹیسٹ سیریز 2-1 سے جیت لی۔ آسٹریلیا پانچویں دن کے آغاز میں 88 رن سے پیچھے تھا۔ میتھیو کوہنیمین (06) کا وکٹ جلد گرنے کے بعد ہیڈ اور لابوشین نے تقریباً 49 اووروں میں دوسری وکٹ کے لیے 129 رن کی شراکت داری کی۔ اوپنر ہیڈ نے 163 گیندوں پر 10 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 90 رن بنائے جب کہ لبوشین نے تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 213 گیندوں پر صرف سات چوکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ 63 رن بنائے۔ آسٹریلیائی اننگز کے 78 اووروں میں صرف دو وکٹیں گرنے پر کپتان روہت شرما اور اسٹیو اسمتھ ہاتھ ملا کر میچ ڈرا کرنے پر متفق ہوئے۔ ہندوستان نے یہ سیریز جیت کر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل میں بھی جگہ بنالی ہے۔ جون میں انگلینڈ کے اوول گراونڈ میں ہونے والے فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ آسٹریلیا سے ہی ہوگا۔

ولیمسن نے نیوزی لینڈ کو یادگار جیت دلائی، سری لنکا کی شکست سے بھارت کا فائدہ

کرائسٹ چرچ، 13 مارچ (عصر حاضر نیوز) بھارتی ٹیم مسلسل دوسری مرتبہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے میں کامیاب رہی ہے۔ دراصل نیوزی لینڈ کے خلاف کرائسٹ چرچ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میچ میں سری لنکا کو 2 وکٹوں سے شکست کا فائدہ بھارتی ٹیم کو ہوا اور بھارتی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چمپین شپ کے فائنل میں پہنچ گئی۔ نیوزی لینڈ پہلے ہی فائنل کی دوڑ سے باہر ہے۔ میچ ہارنے کے بعد سری لنکا کا ورلڈ ٹیسٹ چمپیئن شپ پوائنٹس 48.48 فیصد ہوگیا ہے اور وہ پوائنٹ ٹیبل میں چوتھے نمبر پر ہے۔ دیگر 6 ٹیمیں پہلے ہی دوڑ سے باہر ہوچکی ہیں۔ فائنل میچ 7 جون سے انگلینڈ کے اوول گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ پہلے سیزن کے فائنل میں بھارتی ٹیم کو نیوزی لینڈ کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے موجودہ سیزن کی بات کریں تو آسٹریلوی ٹیم پہلے ہی فائنل میں جگہ بنا چکی ہے۔ اس کے 68.52 فیصد نمبر ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بھارتی ٹیم 60.29 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان چوتھا ٹیسٹ اس وقت احمدآباد میچ بھی ڈرا ہوچکا ہے۔ ٹیم انڈیا کے پاس رواں برس 2 آئی سی سی ٹرافی جیتنے کا موقع ہے۔ 2013 سے بھارتی ٹیم آئی سی سی ٹرافی جیتنے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے علاوہ اکتوبر-نومبر میں بھارت میں ون ڈے ورلڈ کپ کے میچ کھیلے جانے ہیں۔ تجربہ کار بلے باز کین ولیمسن (ناٹ آوٹ 121) کی شاندار سنچری اور ڈیرل مچل (81) کی میچ وننگ نصف سنچری کی بدولت اتوار کو نیوزی لینڈ نے سری لنکا کو پہلے سنسنی خیز مقابلے میں دو وکٹوں سے شکست دی۔ میچ میں سری لنکا نے نیوزی لینڈ کے سامنے 285 رنز کا ہدف رکھا۔ میزبان ٹیم نے یہ ہدف میچ کی آخری گیند پر حاصل کرلیا۔ نیوزی لینڈ نے دن کا آغاز 28/1 پر کیا لیکن بارش نے دن کا تقریباً آدھا کھیل ضائع کردیا۔ بارش رکنے کے بعد نیوزی لینڈ کو 52 اوورز میں جیت کے لیے 257 رنز درکار تھے، جبکہ سری لنکا کو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل میں پہنچنے کے اپنے امکانات کو زندہ رکھنے کے لیے اتنے ہی اوورز میں نو وکٹوں کی ضرورت تھی۔ ان امکانات کو تقویت دیتے ہوئے پربھات جے سوریہ نے اوپنرز ٹام لیتھم (25) اور ہنری نکولس (20) کو چھوٹے اسکور پر پویلین بھیجا۔ ولیمسن نے تاہم اپنے دفاع کا ایک سرا پکڑا اور نکولس کے گرنے کے بعد مچل کے ساتھ شامل ہوئے۔ مچل نے کریز پر آتے ہی جے سوریہ کی گیند پر چھکا لگا کر اپنے ارادوں کو واضح کردیا۔ نیوزی لینڈ کو آخری اوور میں آٹھ رن کی ضرورت تھی، انہوں نے پہلی تین گیندوں پر تین رنز لیے اور ایک وکٹ گنوا دی، حالانکہ ولیمسن اسٹرائیک پر آئے تھے۔ وکٹ کیپر کے ہدف سے محروم ہونے کے بعد گیند باز نے ولیمسن کو گیند اٹھا کر رن آوٹ کرنے کی کوشش کی تاہم انہوں نے کامیابی سے رن مکمل کرکے ہیگلے اوول میں موجود لوگوں کو یادگار فتح دلائی۔

مجھے نہیں معلوم تھا کہ کوہلی بیمار ہیں: اکشر

احمدآباد، 12 مارچ (ذرائع) آسٹریلیا کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے چوتھے دن وراٹ کوہلی کے ساتھ 162 رنز کی شراکت کرنے والے اکشر پٹیل نے اتوار کو انکشاف کیا کہ وہ کوہلی کی بیماری سے واقف نہیں تھے۔ واضح رہے کہ میچ کے چوتھے دن کوہلی نے 364 گیندوں میں 15 چوکوں کی مدد سے 186 رنز کی سنچری کھیل کر ہندوستان کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ کوہلی کی سنچری مکمل ہونے کے فوراً بعد، ان کی اہلیہ انوشکا شرما نے ایک انسٹاگرام اسٹوری پوسٹ کی جس میں بتایا گیا کہ کوہلی" بخار میں بھی نظم و ضبط کے ساتھ کھیل رہے ہیں"۔ میچ کے بعد جب اکشر سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم (کہ کوہلی کی طبیعت کیسی تھی)۔ جس طرح سے وہ بھاگ رہے تھے، ایسا نہیں لگتا تھا کہ وہ بیمار ہیں۔ انہوں نے اس گرمی میں جس طرح سے شراکت داری کی، ان کے ساتھ رن جوڑنا بہترین تھا۔" کوہلی نے اپنی شاندار اننگز میں تقریباً 516 منٹ بلے بازی کی اور آخر تک پچ پر رہے اور ہندوستان کو 91 رنز کی شاندار برتری دلائی۔ کوہلی نے اس سنچری کے ساتھ تین سال سے زیادہ کی ٹیسٹ سنچری کی خشک سالی بھی ختم کردی۔

شریس ایّر آسٹریلیا ون ڈے سیریز سے باہر ہوسکتے ہیں

احمدآباد، 12 مارچ (عصر حاضر) ہندوستانی مڈل آرڈر بلے باز شریس ایر کمر کی چوٹ کی وجہ سے آسٹریلیا کے خلاف 17 مارچ سے شروع ہونے والی ون ڈے سیریز سے باہر ہوسکتے ہیں۔ کرک بز نے اتوار کو بی سی سی آئی کے ذرائع کے حوالے سے یہ معلومات دی۔ ائیر کو کمر کی تکلیف کی وجہ سے ہفتہ کو جانچ کے لیے بھیجا گیا تھا۔ اس پریشانی کی وجہ سے وہ یہاں آسٹریلیا کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں بیٹنگ کے لیے بھی نہیں اتر سکے تھے۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق، ائیر کی ابتدائی کی ٹیسٹ تسلی بخش نہیں ہے۔ انہیں ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ہوگا اور مزید ٹیسٹ کروانے ہوں گے۔ ایّر اس ماہ کے آخر میں شروع ہونے والی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں کھیلیں گے یا نہیں، اس بارے میں فیصلہ آنے والی جانچ رپورٹ کے بعد ہی کیا جائے گا۔ قومی سلیکٹرز، جو اس وقت احمدآباد میں ہیں، کو ایر کی حالت کے بارے میں مطلع کردیا گیا ہے۔ امکان ہے کہ سلیکٹرز پیر کو ٹیسٹ سیریز ختم ہونے کے بعد ہونے والی میٹنگ میں ایر کے متبادل کے بارے میں فیصلہ کریں گے۔ واضح رہے کہ ایر کمر کی تکلیف کی وجہ سے جنوری میں نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہوگئے تھے۔

افغانستان سیریز: بابر، رضوان اور شاہین کو آرام دینے کا فیصلہ

افغانستان کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی میچوں پر مشتمل سیریز کے لیے پاکستان نے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا ہے۔ البتہ اس اسکواڈ کا حصہ نہ بابر اعظم ہوں گے نہ ہی محمد رضوان جب کہ شاہین شاہ آفریدی کو بھی سیریز کے دوران آرام کی غرض سے باہر بٹھایا گیا ہے۔ پیر کو پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی مینجمنٹ کمیٹی کے سربراہ نجم سیٹھی نے لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ورک لوڈ مینجمنٹ کی خاطر سینئر کھلاڑیوں کو آرام دینے کا جو فیصلہ کیا گیا ہے اس میں ان تمام کھلاڑیوں کی مرضی شامل ہے۔ انہوں نے بابر اعظم، شاہین شاہ آفریدی، حارث رؤف، فخر زمان اور محمد رضوان کو کرکٹ ٹیم کا اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی غیر موجودگی میں ان نوجوانوں کو موقع دیا جارہا ہے جنہوں نے پی ایس ایل میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز 24 سے 27 مارچ کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے شہر شارجہ میں کھیلی جائے گی۔ ٹیم کی قیادت بابر اعظم کے ساتھ نائب کپتان رہنے والے شاداب خان کریں گے جب کہ محمد حارث اور اعظم خان سیریز میں وکٹ کیپر کے فرائض انجام دیں گے۔ پی ایس ایل-8 میں اچھی کارکردگی دکھانے والے آل راؤنڈر فہیم اشرف کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے جب کہ کراچی کنگز کے کپتان عماد وسیم کو بھی کم بیک کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

سعودی عرب دنیا بھر میں ہتھیاروں کا دوسرا سب سے بڑا خریدار

دس بڑے خریدار قطر، مصر، متحدہ عرب امارات، کویت، الجزائر، مراکش، اردن، بحرین اور عراق

سعودی عرب، قطر اور مصر گذشتہ پانچ سالوں سے دنیا میں اسلحے اور دفاعی سامان کے سب سے بڑے خریداروں میں شامل ہیں۔ اس بات کا اظہار معروف تھنک ٹینک اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سپری) نے پیر کو کیا۔ سپری کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب 2018-2022 میں دنیا بھر میں ہتھیاروں کا دوسرا سب سے بڑا خریدار ہے۔ سعودی مملکت نے اس عرصے کے دوران اسلحے کی مجموعی درآمدات کا 9.6 فیصد حاصل کیا۔ تاہم 2013-2017 کی نسبت 2018-2022 میں سعودی عرب کی مجموعی درآمدات میں 8.7 فیصد کمی واقع ہوئی۔ 2022 کے دوران سعودی عرب میں ہتھیاروں کی خریداری میں طیارے، فضائی دفاعی نظام، بکتر بند گاڑیاں، میزائل، بحری ہتھیار، سینسرز اور بحری جہاز شامل تھے۔ سعودی عرب کے لیے اہم سپلائرز اور اس کی کل درآمدات میں ان کا حصہ یہ رہا: امریکہ (78 فیصد)، فرانس (6.4 فیصد) اور اسپین (4.9 فیصد) سعودی عرب کو امریکی ہتھیاروں کی منتقلی میں ”سیکڑوں زمین پر حملہ کرنے والے میزائلوں اور 20,000 سے زیادہ گائیڈڈ بموں کے ساتھ 91 جنگی طیاروں کی فراہمی“ شامل تھے۔ مشرق وسطی میں قطر پچھلے پانچ سالوں میں ہتھیاروں کا تیسرا سب سے بڑا خریدار ہے۔ درآمدات میں 311 فیصد اضافہ کے بعد یہ گذشتہ جائزے میں چھٹے نمبر سے اوپر آ گیا ہے۔ 2022 کے دوران قطر کی خریداری میں طیارے، فضائی دفاعی نظام، بکتر بند گاڑیاں، میزائل، بحری ہتھیار، سینسرز اور بحری جہاز شامل تھے۔ قطر کے اہم سپلائرز اور کل درآمدات میں ان کا حصہ یہ ہے: امریکہ (42 فیصد)، فرانس (29 فیصد) اور اٹلی (14 فیصد)۔ اس کی درآمدات میں ” فرانس سے 36 جنگی طیارے، 36 امریکہ سے، 8 طیارے برطانیہ اور اٹلی سے 3 فریگیٹس شامل ہیں۔“ مشرق وسطی میں مصر اسلحہ درآمد کرنے والا چھٹا بڑا ملک ہے۔ اس سے قبل یہ تیسرے نمبر پر تھا تاہم گذشتہ عرصے میں اس کی مجموعی درآمدات میں 5.3 فیصد کمی واقع ہوئی تھی۔ 2018-2022 میں مصر کو روس سے اسلحے کی برآمدات میں 44 فیصد اضافہ ہوا، جس سے یہ روسی دفاعی سامان تیسرا سب سے بڑا خریدار بن گیا۔ 2013-2017 مصر کے اہم سپلائرز اور اس کی کل درآمدات میں ان کا حصہ یہ ہے: روس (34 فیصد)، اٹلی (19 فیصد) اور فرانس (19 فیصد)۔ جائزے کے مطابق مصر نے اس مدت کے دوران طیارے، میزائل، بحری ہتھیار، سینسرز اور بحری جہاز خریدے۔ مشرق وسطیٰ میں ہتھیاروں کے 10 بڑے خریدار سعودی عرب، قطر، مصر، متحدہ عرب امارات، کویت، الجزائر، مراکش، اردن، بحرین اور عراق ہیں۔ 2018-2022 کے دوران متحدہ عرب امارات کی اسلحے کی درآمدات 2013-2017 کے مقابلے میں 38 فیصد کم واقع ہوئی جس کی وجہ سے اس کی درجہ بندی ٹاپ 10 درآمد کنندگان سے باہر ہو کر عالمی سطح پر 11 ویں نمبر پر آ گئی۔ مشرق وسطیٰ میں سب سے زیادہ ہتھیار امریکہ (54 فیصد) سے خریدے گئے، اس کے بعد فرانس (12 فیصد)، روس (8.6 فیصد) اور اٹلی (8.4 فیصد) ہیں۔ ان درآمدات میں 260 سے زیادہ جدید جنگی طیارے، 516 نئے ٹینک اور 13 فریگیٹس شامل ہیں۔ جبکہ خلیجی خطے میں عرب ریاستوں نے مزید 180 جنگی طیاروں کے آرڈر دیے ہیں۔“ تاہم، 2013-2017 اور 2018-2022 کے درمیان موازنہ کرنے پر مشرق وسطیٰ میں ہتھیاروں کی مجموعی درآمدات 8.8 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔

دریا کے درمیان پنجرے میں قید

اطالوی قصبہ میں سیاستدانوں کے لیے انوکھی علامتی سزا

اٹلی میں ایک ایسا شہر بھی ہے جو ہر سال مجرموں کو پنجرے میں ڈال کر سزا کے طور پر دریا میں ڈبو دیتا ہے۔ اگرچہ یہ تھوڑی سی تفریح کے لیے صرف کچھ دیر تک فوری نوعیت کا غوطہ ہوتا ہے۔ تاہم یہ غلطی کرنے والے کو باہر رکھنے کی جگہ ایک متبادل سزا کی نمائندگی ہوتی ہے۔ تیز پانی میں ڈبونے کی اس تقریب کو ’’Tonca‘‘ کہا جاتا ہے۔ یہ رسم وبجیلین تہواروں کا ایک حصہ ہے۔ یہ رسم اطالوی شہر ٹرینٹو میں ہر سال جون کے دوسرے نصف میں منعقد کی جاتی ہے۔ ان تقریبات کا مقصد ان مشہور شخصیات کا ٹرائل کرنا ہے جنہوں نے سال بھر غلطیاں کی ہوتی ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ معصوم لوگوں کو اس سزا کے لیے منتخب کرلیا جائے اور آخر وقت میں غوطہ سے بچالیا جائے۔ جہاں تک سیاست دانوں کا تعلق ہے وہ سب سے اہم کیٹگری ہے۔ ان رسومات کا زیادہ تر مقصد ان کی غلطیوں کا کفارہ ادا کرنا بھی ہوتا ہے۔ ’’ٹونکا‘‘ شہر کا ایک روایتی پروگرام ہے جو ہر سال 26 جون سے پہلے آخری اتوار کو انجام دیا جاتا ہے۔ گزشتہ برس ’’ٹونکا‘‘ کی رسم 19 جون کو منعقد کی گئی تھی۔ اس میں 6 افراد کو پنجرے میں ڈال کر دریا کے پانی میں ڈوبنے کے لیے چھوڑا گیا تھا۔ ان میں سے پانچ کو دریائے اڈیج میں غوطہ دیئے جانے سے بچا لیا گیا تھا۔ یاد رہے لوگوں کو پنجرے میں دریا میں ڈبونا ایک تاریخی سزا کی پیروڈی ہے جو ماضی کے زیادہ تر صدیوں میں غلط کام کے مرتکب پائے جانے والوں کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔

ممبئی ملک کا گرم ترین شہر، عوام کو احتیاط برتنے کا انتباہ

ایک ہی ہفتے میں دوسری بار درجہ حرارت 39 تک پہنچا، بنا

ممبئی، 13، مارچ (عصر حاضر نیوز) ممبئی میں گرمی کا قہر جاری ہے جبکہ دفتر موسمیات نے شہریوں کو وارننگ جاری کرتے ہوئے احتیاط برتنے کا انتباہ کیا ہے اور بتایا کہ مارچ مہینے میں اس، ہفتے میں دوسری بار درجہ حرارت 39 سے پار ہو گیا، اس لیے دوپہر میں شہر کی سڑکیں ویران نظر آئیں۔ اطلاع کے مطابق دفتر موسمیات نے ممبئی والوں پر زور دیا ہے کہ وہ ضروری احتیاطی تدابیر پر عمل کریں، جس میں سر ٹوپی کا رہنا یا باہر نکلتے وقت سر کو ڈھانپنا شامل ہے۔ ممبئی شہر اتوار کو ملک کا سب سے گرم شہر بن گیا کیونکہ انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) سانتا کروز آبزرویٹری نے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا، جو کہ معمول سے چھ ڈگری زیادہ ہے اور 2023 میں اب تک شہر کا سب سے زیادہ دن کا درجہ حرارت بھی ہے۔ جبکہ شہر کے قلابہ میں آئی ایم ڈی کی ساحلی آبزرویٹری میں 8.35 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے چار ڈگری زیادہ تھا۔ ایک ہفتے میں یہ دوسرا موقع ہے کہ ممبئی ملک کا گرم ترین شہر بن گیا۔ اس سے قبل شہر میں 6 مارچ کو 3.39 ڈگری ریکارڈ کیا گیا تھا۔ آئی ایم ڈی نے 11 اور 12 مارچ کو ممبئی میں ہیٹ ویو کی وارننگ جاری کی تھی جب ہفتے کے روز شہر کی دونوں موسمی رصد گاہوں میں روزانہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 ڈگری سے تجاوز کر گیا تھا۔ آئی ایم ڈی ممبئی کی ایک سائنسدان سشما نائر نے کہا کہ روزانہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت اگلے چند دنوں میں معمولی کمی ریکارڈ کر سکتا ہے۔ ”ممبئی تیز مشرقی ہواؤں کی موجودگی کی وجہ سے گرم موسمی حالات کا سامنا کر رہا ہے، جس کی وجہ سے سمندری ہوا میں تاخیر ہو رہی ہے اس طرح شہر کو گرم اور زیادہ مرطوب بنا دیا گیا ہے۔ اگلے چند دنوں میں، یومیہ درجہ حرارت میں بتدریج کمی آنے کا امکان ہے کیونکہ ہوا کے انداز میں الٹ جانے کی توقع ہے،“ نیر نے مطلع کیا۔ ہفتہ کو سانتا کروز میں نسبتاً نمی کا تناسب 35 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جب کہ کولابا میں یہ 60 فیصد رہا۔ جبکہ آلودگی بھی زیادہ رہی ہے۔

دوحہ جانے والے انڈیگو فلائٹ کی کراچی ایئرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ

نئی دہلی: 13/مارچ (عصر حاضر نیوز) دہلی سے دوحہ کے لیے جانے والی بھارتی ایئر لائن کی انڈیگو پرواز 6E-1736 کو طبی ایمرجنسی کی وجہ سے پاکستان کے کراچی ایئرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ کرائی گئی۔ اس کے بعد ایئر لائن نے بتایا کہ بدقسمتی سے پرواز کی لینڈنگ کے بعد ہوائی اڈے کی میڈیکل ٹیم نے مسافر کو مردہ قرار دے دیا۔ پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) کے مطابق بھارتی ایئر لائن کے کپتان نے میڈیکل ایمرجنسی کی اطلاع دی تھی جس کے بعد بھارتی طیارے کو ہنگامی لینڈنگ کی اجازت دی تھی۔ اطلاعات کے مطابق پاکستان کے وزارت صحت کے ڈاکٹرز نے بیمار مسافر کی جانچ کی اور اسے مردہ قرار دے دیا۔ ڈاکٹر کے مطابق 60 سالہ مسافر عبداللہ لینڈنگ سے قبل ہی انتقال کر چکا تھا۔ مسافر نائیجیریا کا شہری ہے۔ ایئر لائن انڈیگو نے ایک بیان میں تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایئر لائن پرواز کے دیگر مسافروں کو منتقل کرنے کے انتظامات کر رہی ہے۔ ہمیں اس خبر سے بہت دکھ ہوا ہے اور ہماری دعائیں ان کے اہل خانہ اور چاہنے والوں کے ساتھ ہیں۔ ہم فی الحال متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر فلائٹ کے دیگر مسافروں کی منتقلی کے انتظامات کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل، فروری میں دہلی جانے والی انڈیگو کی فلائٹ جس نے کوچین سے اڑان بھری تھی، اسے بورڈ میں موجود طبی ایمرجنسی کی وجہ سے بھوپال کی طرف موڑ دیا گیا تھا۔ گزشتہ ہفتے ایک 24 سالہ خاتون کو کولکتہ-بنگلور جانے والی انڈیگو فلائٹ کے واش روم میں مبینہ طور پر سگریٹ نوشی کے الزام میں حراست میں لیا گیا تھا۔

سعودی عرب میں نئی قومی ایئر لائن ’ریاض ایئر‘ کا آغاز ہوگا

ریاض، 13 مارچ (ایجنسیز) سعودی عرب کے شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود نے ایک نئی قومی ایئر لائن 'ریاض ایئر شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) نے پیر کو اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی۔ رپورٹ کے مطابق مکمل طور پر ملک کے پبلک انویسٹمنٹ فنڈ (پی آئی ایف) کی ملکیت والی اس ایئر لائن سے نان آئل جی ڈی پی میں 20 ارب امریکی ڈالر کا اضافہ اور دو لاکھ سے زیادہ براہ راست اور بالواسطہ روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ نئی قومی ایئر لائن تین براعظموں کے درمیان سعودی عرب کے جغرافیائی صورتحال کا فائدہ اٹھائے گی، جس سے ریاض ایک عالمی گیٹ وے بننے کے ساتھ، نقل وحمل، تجارت اور سیاحت کے لیے ایک عالمی مقام بن جائے گا۔

افغانستان میں سیکیورٹی فورسز نے ہتھیاروں کا ذخیرہ برآمد کیا

قندوز، 13 مارچ (ذرائع) قانون نافذ کرنے والے اداروں نے افغانستان کے شمالی صوبے قندوز میں ہتھیاروں کا ایک ذخیرہ برآمد کیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انٹیلی جنس (جی ڈی آئی) نے پیر کو جاری کردہ ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ جی ڈی آئی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ خفیہ معلومات کی بنیاد پر ان کی ٹیم نے اتوار کی شام کو صوبہ قندوز کے ضلع علی آباد میں کارروائی کی، جس میں مختلف اقسام کے اسلحہ اور گولہ بارود، 120 دستی بم، ہزاروں گولیاں اور کارتوس برآمد ہوئے۔ بیان کے مطابق اس سلسلے میں کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ غور طلب ہے کہ سیکورٹی فورسز نے اتوار کو مشرقی کنار کے ساوکی ضلع میں درجنوں میزائل، مورٹر مائن اور ایس پی جی 9 گولوں سمیت اسلحہ اور گولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا تھا۔

گاؤں میں ایک بھی مسلمان نہیں، پھر بھی صدیوں سے ہندو خاندان عرس مناتے آرہے ہیں

ہاویری: 13/مارچ (عصر حاضر نیوز) اُن علاقوں میں عرس منانا عام بات ہے جہاں مسلمانوں کی آبادی ہے۔ اسی طرح جن دیہاتوں میں ہندو اور مسلمان رہتے ہیں، وہاں دونوں مذاہب کے لوگ مل کر عرس مناتے ہوئے بھی دیکھے جاسکتے ہیں لیکن کرناٹک کے ہاویری ضلع کے ایک ایسے گاؤں میں عرس منایا جاتا ہے جہاں کوئی مسلمان نہیں ہے بلکہ وہاں صرف ہندو آباد ہیں۔ یہ انوکھا عرس ہندوؤں کے ذریعہ ہاویری تعلقہ کے کونا تمبیگ گاؤں میں منایا جاتا ہے۔ عرس اتوار (کل) کو شروع ہوا اور جمعرات تک جاری رہے گا۔ گاؤں کے مضافات میں بھگوان یامنور کا عرس گاؤں میں ہندوؤں نے بڑے جوش وخروش سے منایا۔ عرس کے ایک حصے کے طور پر یامنور راجہ بھکشا کے دیوتا کا ایک جلوس بھی نکالا گیا۔ کونا تمبیگے گاؤں کے قریب وردا ندی کے کنارے راج بھکشا کی خصوصی پوجا کرنے سے عرس کا آغاز ہوتا ہے۔ عرس کا آغاز ہندو مسلم کے ذریعہ راج بھکشا کی پوجا کے ساتھ شروع ہوا۔ دریا کے کنارے سے شروع ہو کر عرس گاؤں کی اہم گلیوں سے گزرا۔ عرس کے دوران سینکڑوں خواتین اور مردوں نے راج بھکشا کی پوجا کی۔ گاؤں والوں کا عقیدہ ہے کہ اگر آپ اس طرح دیوتا کے سامنے جھکیں گے تو آپ کی تمام خواہشات پوری ہوں گی۔ راج بھکشا کی مورتی، جو عرس میں لائی جاتی ہے، گاؤں کے ایک گھر میں نصب ہے۔ وردا دریا میں غسل کرنے کے بعد عقیدت مند عروس کے ایک حصے کے طور پر قائم دکانوں سے چینی، نمک، گھوڑا، پرچم اور تیل سمیت مختلف اشیاء خریدتے ہیں اور بھگوان راج بھکشا کو پیش کرتے ہیں۔ کسان خاندان اپنے کھیتوں میں اگائی جانے والی سبزیاں اور اناج بھی پیش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ نوزائیدہ بچوں سمیت چھوٹے بچوں کو مزار پر لایا جاتا ہے اور ان کی پیشانی کو چھو کر پوجا کی جاتی ہے۔ مسلم صوفی روحانی رہنما کے ذریعہ قرآن کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے اور پھر عقیدت مندوں میں تبرک تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اس قسم کا عرس گاؤں میں تقریباً 200 سال سے منایا جا رہا ہے، یہاں تک کہ اگر گاؤں میں کوئی مسلمان خاندان نہیں ہے تو بھی عرس کو پڑوسی گاؤں یلا پچھا سمیت مختلف گاؤں سے صوفی روحانی رہنماؤں کو بلا کر منایا جاتا ہے۔ مہاراشٹر، گوا سمیت کرناٹک کے مختلف حصوں سے عقیدت مند پانچ روزہ عرس کے لیے پہنچ رہے ہیں۔ عرس کے ایک حصے کے طور پر گاؤں میں تین دن تک ریسلنگ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ کوناتامبیگے گاؤں میں کوئی مسلمان نہ ہونے کے باوجود عرس کے دنوں میں آس پاس کے گاؤں کے مسلمان آتے ہیں اور راج بھکشا کے درشن کرتے ہیں اور یہاں نماز پڑھتے ہیں۔ بعد میں یامنور مندر میں راج بھکشا کی مورتی نصب کی جاتی ہے۔ منگلیکر کا خاندان وہاں سال بھر پوجا کرتا ہے۔ اس روحانی عرس کو منا کر کوناتمبیگے کے گاؤں والوں نے دوسرے گاؤں کے لوگوں کے لیے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال قائم کی ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301
9959279301
asrehazir@gmail.com

جب کھاتے وقت گلے میں کچھ پھنس جائے!

جب کچھ کھاتے ہوئے غذا کا ٹکڑا گلے میں پھنس جاتا ہے جس سے سانس لینا یا بات کرنا دشوار ہو جاتا ہے اور سانس کی نالی بند ہوتی محسوس ہوتی ہے _ ایک سال سے کم عمر بچے اور بوڑھے اس طرح کی صورتحال سے جلد دو چار ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات یہ صورت حال جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ اسے طبی اصطلاح میں Throat Choking کہتے ہیں اور اس کے دو درجے ہیں:

(۱) جزوی طور پہ گلہ بند ہونا: اس صورت میں غذا کا ٹکڑا گلے میں پھنسنے کی صورت میں گلہ جزوی طور پہ بند ہو جاتا ہے، انسان بمشکل بول اور سانس لے سکتا ہے... آپ نے مدد کیسے کرنی ہے؟

متاثرہ شخص کو زور زور سے کھانسنے کا کہیں تاکہ پھنسا ہوا ٹکڑا باہر نکل آئے یا اُسے جھکا کے اُس کی پیٹھ پہ عین گلے والی جگہ پہ اپنی ہتھیلی کی مدد سے پانچ دفعہ رگڑنے کے انداز میں تھپڑ لگائیں (مُکے نہیں مارنے) اور ساتھ ساتھ اُسے کھانسنے کا کہیں........ سیدھا کھڑا کر کے یہ کوشش نہ کریں ورنہ پھنسا ہوا ٹکڑا مزید نیچے چلا جائے گا اور نہ ہی متاثرہ شخص کو پانی پلائیں، قوی امکان ہوتا ہے کہ پانی ناک کے راستے باہر آئے گا اور مزید تکلیف کا باعث بنے گا۔

اگر آپ اکیلے ہیں اور آپ اس صورت حال سے دو چار ہو جائیں اور آس پاس کوئی مددگار نہ ہو تو کُرسی کی پشت پہ کھڑے ہو کے اپنے دونوں ہاتھ پیٹ پہ باندھ کے اپنے وزن کے ساتھ اپنے پیٹ پہ دباؤ ڈالیں (طریقہ نیچے تصویر میں دکھایا گیا ہے)

(۲) گلہ مکمل طور پہ بند ہو جانا: غذا کا بڑا ٹکڑا گلے میں پھنس جانے کی صورت میں گلہ مکمل طور پر بند ہو جاتا ہے اور گلے سے آکسیجن کی آمدورفت بھی رُک جاتی ہے.... یہ کنڈیشن زیادہ خطرناک اور زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے... متاثرہ شخص بول نہیں سکتا، بات نہیں کر سکتا، کھانس نہیں سکتا.... ہونٹ اور ناخن نیلے ہو جاتے ہیں... آپ نے مدد کیسے کرنی ہے

متاثرہ شخص کو سیدھا کھڑا کر کے اُس کے پیچھے کھڑے ہو جائیں اور اُسے پیچھے سے جپھی ڈال کے اُس کی ناف اور پسلیوں کے درمیان اپنے دونوں ہاتھ اوپر نیچے باندھ کے اُسے اٹھانے کے انداز میں پانچ یا اس سے زائد دفعہ جھٹکے دیں. اور تب تک کرتے رہیں جب تک گلے میں پھنسی چیز باہر نہ آجائے (طریقہ نیچے تصویر میں دکھایا گیا ہے) اگر مریض بے ہوش ہو جائے تو ریسکیو کال کریں اور پروفیشنلز کے پہنچنے تک CPR کرتے ہوئے مریض کا سانس بحال کرنے کی کوشش کریں.. لیکن CPR صرف اُس صورت میں مفید ہو گا جب گلہ صاف ہو چکا ہو گا۔

پیاز کی 6 معالجاتی خصوصیات جو آپ نہیں جانتے!

پرانے لوگ بیماریوں اور تکالیف کے علاج کے لیے اپنے پاس دستیاب قدرتی مواد اور اشیاء پر انحصار کرتے تھے اور اس وقت دواؤں کو نہیں جانا گیا تھا۔ اس کے باوجود وہ لوگ اچھی صحت اور بیماریوں سے لڑنے کے لیے بہترین قوت مدافعت کے حامل ہوتے تھے۔ آج کے جدید دور میں ہم کوئی بھی درد یا کسی بیماری کی علامت محسوس کرتے ہیں تو فوراً ڈاکٹر کا رخ کرتے ہیں اور دوائیں کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ صحت سے متعلق ویب سائٹ "بولڈ اسکائی" کی ایک رپورٹ کے مطابق ہمارے گھروں میں دستیاب پھل، سبزیاں، جڑی بوٹیاں اور مصالحہ جات بہت سی بیماریوں اور تکالیف کے لیے شفا کے خزانے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان ہی میں ایک بے مثال خزانہ پیاز بھی ہے۔ کوئی باورچی خانہ بھی پیاز سے خالی نہیں ہوتا اس لیے کہ اکثر کھانوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے اور ہم روزانہ ہی اس کو کھاتے ہیں۔ تاہم کیا آپ پیاز کے صحت کے لیے فوائد اور معالجاتی خصوصیات سے واقف ہیں؟

آیئے اس سلسلے میں پیاز کے 6 فوائد سے آگاہ ہوتے ہیں:

1- پیاز کا رس جلد کے معمولی طور پر جلنے کی صورت میں اس کے علاج کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آپ تازہ پیاز کی ایک موٹی پرت لے کر اسے جلی ہوئی جلد پر مَل سکتے ہیں تاکہ جلنے کی تکلیف کم ہو جائے اور اس کا فوری علاج ہو سکے۔

2- پیاز کا رس کیڑوں کے کاٹ لینے کی تکلیف کم کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔ اس کے لیے متاثرہ جلد پر تازہ پیاز کا ٹکڑا لے کر مَلا جائے۔

3- پیاز سے "پاؤں کے گوکھرو" (foot corn) کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے پیاز کے ٹکڑوں کو لے کر پاؤں کے متاثرہ مقام پر مَلا جائے تو بتدریج یہ گوکھرو ختم ہوتا جائے گا۔

4- پیاز جسم کے بلند درجہ حرارت کو کم کرتی ہے۔ اگر آپ کو بخار ہے تو آپ سونے کے لیے جانے سے پہلے پیاز کی کچھ پرتیں اپنے موزے میں رکھ لیں تاکہ پیاز پاؤں کے تلوے کو چھوتی رہے۔ یہ جسم کے درجہ حرارت کو کرنے میں معاون ہوتا ہے اور پاؤں سے زہریلے مواد کو چوس لیتا ہے۔

5- اگر آپ کو متلی کی شکایت ہے تو پیاز کے رس کے دو چمچے پی لینے سے آپ کا علاج ہو سکتا ہے۔ یہ عمل قے کو روکتا ہے اور متلی کے احساس کو کم کر دیتا ہے۔

6- اگر آپ بالوں کی سست نشونما کے مسئلے سے دو چار ہیں تو روزانہ بالوں کی جڑوں میں پیاز کے رس کا مساج کریں اور کچھ وقت کے لیے ایسے ہی چھوڑ کر پھر شیمپو سے سر کو دھولیں۔ پیاز بالوں کی نشونما کی رفتار کو تیز کر دیتی ہے۔

دماغی سرجری اور اس کی صحت کی حفاظت کے لیے ماہرین کی پانچ مفید تجاویز

طرز زندگی میں کچھ تبدیلیاں لا کر انسان کامیاب ہو سکتا ہے، مثال کے طور پر میٹابولک سنڈروم جو امراض کا مجموعہ ہے پر قابو پا کر انسانی زندگی بہتر ہو سکتی ہے۔ یہ سینڈروم امراض قلب اور ذیابیطس کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔ امریکی ’سی این بی سی‘ نیٹ ورک کی طرف سے شائع کردہ اور ہارورڈ میڈیکل سکول کے سائیکاٹری کے پروفیسر اور کتاب "برین انرجی":: دماغی صحت کو سمجھنے میں ایک انقلابی پیش رفت" کے مصنف کرسٹوفر پامر کی تیار کردہ ایک رپورٹ کے مطابق صرف چند مہینوں میں ایک شخص اپنی زندگی کو تیز، توانا اور صحت مند بنا سکتا ہے۔ مصنف بہ طور معالج کام کرتے ہیں۔ ماہر نفسیات اور نیورو سائنس کے محقق 27 سال سے زیادہ عرصے کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اس دوران انہوں نے دماغی اور جسمانی صحت اور دماغی صحت کے درمیان حیران کن روابط کا مطالعہ کرنے پر توجہ دی۔ رپورٹ میں پروفیسر پامر نے بیس کی دہائی سے لے کر اپنے ذاتی تجربے کا جائزہ لیا اور 5 بنیادی نکات کی نشاندہی کی جن سے اچھی صحت، قوتِ حیات اور تیز دماغ سے لطف اندوز ہونے کے لیے پرہیز کرنا چاہیے۔

1. زیادہ کاربوہائیڈریٹ والی غذاؤں سے پرہیز کریں

غذا موٹاپے، ذیابیطس اور دل کی صحت میں اہم کردار ادا کرتی ہے، لیکن بہت سے لوگوں کو یہ احساس نہیں ہے کہ اس کے دماغ پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ میٹابولک سنڈروم کو کم کاربوہائیڈریٹ والی غذا پر قائم رہنے سے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ کم کارب غذا اناج، سینکا ہوا سامان، مٹھائیاں اور پھلوں اور چینی یا نشاستہ زیادہ ہوتا ہے۔ انڈے کو ناشتے میں کھایا جا سکتا ہے اور دن بھر سبزیاں، پھل اور اچھی خاصی مقدار میں گوشت، مچھلی اور مرغی کھائی جا سکتی ہے۔

2. ہفتے میں 5 دن کھیل کود کرنا

2.1 ملین امریکیوں کے مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ ورزش دماغی صحت کے لیے اچھی ہے۔ ماہرین ہفتے میں تین سے پانچ بار 45 منٹ کی ورزش کا مشورہ دیتے ہیں۔ اسٹریچنگ اور بنیادی مشقوں کے علاوہ وزن اٹھانا، دوڑنا، تیز چلنا یا تیراکی کو ترجیح دی جاتی ہے۔

3. رات میں 7 گھنٹے سونا

کم نیند ادراک کی خرابی کا باعث بن سکتی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ الزائمر کی بیماری کا خطرہ بڑھا سکتی ہے۔ یہ مزاج کو بھی متاثر کر سکتا ہے اور ڈپریشن میں حصہ ڈال سکتا ہے۔ جب انسان سوتا ہے تو اس کا جسم "آرام اور مرمت" کی حالت میں چلا جاتا ہے۔ دماغ نیورونز میں بہت سی تبدیلیوں سے گزرتا ہے جو سیکھنے اور یادداشت کے استحکام میں کردار ادا کرتی ہیں۔ پروفیسر پالمر خبردار کرتے ہیں کہ نیند کی کمی سے خلیات پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور وہ خرابی کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ پروفیسر پامر بتاتے ہیں کہ جسم کو جس قدر نیند کی ضرورت ہوتی ہے وہ ہر شخص کے لیے مختلف ہوتی ہے، لیکن یہ مناسب ہے کہ رات میں کم از کم سات گھنٹے، شام آٹھ یا نو بجے سے صبح چار بجے تک سوئیں۔

4. خود ترقی کی تکمیل

نفسیاتی علاج کے ذریعے جذباتی صحت کی تلاش ایک شخص کی زندگی کو بدل سکتی ہے، کیونکہ اس سے اسے اپنے آپ کو اور زندگی میں اپنے مقاصد کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے، جو اسے حاصل کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرے گا۔ نفسیاتی علاج جو ہمدردی، تعلقات یا سماجی مہارتوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے، یا علمی صلاحیتوں کو بہتر بناتا ہے غیر فعال دماغی سرکٹس کو مضبوط بنا سکتا ہے۔

5. اہداف کے حصول کے لیے استقامت

انسان فطری طور پر محسوس کرنے اور مقاصد حاصل کرنے کی خواہش کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ جب کچھ لوگوں میں مقصد کے احساس کی کمی ہوتی ہے، تو یہ ایک دائمی تناؤ کے ردعمل کا سبب بن سکتا ہے اور علمی فعل میں خرابی کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اہداف کثیر جہتی ہوتے ہیں، کیونکہ ان میں دوسرے لوگوں، اپنے آپ اور آس پاس کی کمیونٹی کے ساتھ تعلقات شامل ہوتے ہیں۔ ہر ایک کو معاشرے میں کم از کم ایک کردار کا مقصد ہونا چاہیئے جو انہیں اپنا حصہ ڈالنے اور قابل قدر محسوس کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ کردار اتنا ہی آسان ہو سکتا ہے جتنا گھر کا کام کرنا، رضا کارانہ نگہداشت کا کام کرنا یا طالب علم یا ملازم کا کردار۔

دن بھر بھوک کے احساس کی 11 وجوہات

اگر آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کو بہت کچھ کھانے پینے کے بعد بھی ہر دم بھوک کا احساس ستاتا رہتا ہے تو آپ کی اس حالت کی 11 ممکنہ وجوہات ہو سکتی ہیں۔

پہلے ہمیں یہ جان لینا چاہیے کہ انسان کے جسم میں دو ہارمون ہوتے ہیں جو بھوک اور شکم سیری کے ذمہ دار ہیں۔ پہلا ہارمون "گریلین" اور دوسرا "لیپٹن" کہلاتا ہے۔

صحت سے متعلق ویب سائٹ HEALTHISTA کے مطابق غذائی معالج "مے سیمپکین" نے دن بھر بھوک کا احساس دلانے میں اہم کردار ادا کرنے والی 11 وجوہات پیش کی ہیں:

1 نشاستہ دار غذا کا بکثرت استعمال: چاول، پاستا اور سفید روٹی جیسی نشاستہ درا غذا کا کثرت سے استعمال محض معدے میں پہنچنے پر ہی خون میں شکر کی مقدار بڑھا دیتا ہے اور اس کو ہضم کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگتا۔ انسولین ہارمون شکر کی بلند سطح کو ختم کر دیتا ہے جس کے بعد جلد ہی بھوک کی کیفیت لوٹ آتی ہے۔ اس کے حل کے لیے سیمپکن شکرقندی اور کدو جیسی دیر سے جذب ہونے والی نشاستہ دار غذا لینے کی ہدایت کرتی ہیں۔

2 لحمیات پر مشتمل طعام نہ کھانا: ہر بڑے کھانے کے طعام میں لحمیات کو شامل کرنے سے معدہ بھر جاتا ہے اور انسان زیادہ طویل عرصے تک شکم سیری محسوس کرتا ہے کیوں کہ لحمیات معدے میں زیادہ دیر تک رہتے ہیں اور یہ آسانی سے ہضم نہیں ہوتے۔

3 مطلوبہ مقدار میں چکنائی نہ کھانا: طبی تحقیقوں سے ثابت ہو چکا ہے کہ چکنائی دماغ کی نالیوں میں اثر دکھا کر شکم سیری کے احساس کو بڑھا دیتا ہے۔ لحمیات کی طرح چکنائی بھی ایک مرکب غذائی عنصر ہے جس کو ٹوٹنے اور ہضم ہونے کے لیے طویل وقت درکار ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے انسان اس کو کھانے کے بعد دیر تک آسودگی محسوس کرتا ہے۔

4 ریشے دار غذا کا کم کھانا: ریشے کو ایک صحت مند نظام ہضم کا بنیادی حصہ شمار کیا جاتا ہے۔ ریشے کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ پہلی قسم ناقابل تحلیل ریشہ مثلاً السی کے بیج، دالیں، جئی اور اسٹرابری وغیرہ۔ دوسری قسم قابل تحلیل ریشہ مثلاً سبزیاں، پھل اور گری (مغز) وغیرہ۔ ان کو کھانے سے انسان خون میں شکر کی سطح کی بہتری کے علاوہ زیادہ وقت تک آسودگی محسوس کرتا ہے۔

5 چیا کے بیج کی اہمیت سے ناواقفیت: ان کالے بیجوں کا اصلی وطن جنوبی امریکا ہے۔ یہ لحمیات اور اومیگا 3 کی کثیر مقدار رکھنے کی وجہ سے معدے میں زیادہ دیر تک باقی رہتے ہیں اور پانی کے ساتھ مل کر ان کا حجم 10 سے 12 گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے معدہ پھول جاتا ہے اور بھوک کا احساس نہیں ہوتا۔

6 پھل کھانے میں زیادتی: پھلوں میں قدرتی شکر اور فرکٹوز پایا جاتا ہے۔ اس لیے جسم کو مطلوب شکر کے مرکزی ذریعے کے طور پر پھلوں پر انحصار کیا جا سکتا ہے تاہم اس کی انتہائی حد روزانہ دو حصے ہے۔ مزید برآں کسی بڑے کھانے کو چھوڑنے کی صورت میں بھی پھلوں پر گزارہ کیا جا سکتا ہے۔

7 بھوکے ہونے کا خیال: بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بھوکے ہیں مگر درحقیقت ان کے جسموں کو آبیدہ ہونے کی ضرورت ہوتی ہے جس کی وجہ جسم بھوک کے اشارے بھیجنا شروع کر دیتا ہے۔ لہٰذا بھوک کے احساس کے وقت ایک گلاس پانی پینے کی کوشش کریں۔ اس کے علاوہ دو بڑے کھانوں کے درمیان بھی پانی اور مشروبات سے جسم کو آبیدہ رکھیں تاکہ بھوک کا احساس نہ بڑھے۔ زیادہ رس دار پھل اور سبزیاں مثلاً سیب، تربوز، موسمی اور کھیرا وغیرہ کھائیں۔

8 تیزی کے ساتھ کھانا: اگرچہ ہماری زندگی بہت تیز اور مصروف ہو چکی ہے تاہم لازم ہے کہ ہم کھانے کو دھیرے دھیرے کھائیں۔ اس کے لیے 15 سے 20 منٹ کا وقت لینا چاہیے۔ ہلکی رفتار سے کھانا چبانے سے دماغ کو شکم سیری کے اشارے ملتے ہیں جس سے انسان کھانے سے رک جاتا ہے۔

9 کھانے کی مطلوبہ مقدار نہ لینا: آپ اپنا وزن کم کرنے یا صحت مند رہنے کے لیے جس غذائی نظام کو بھی اپنائیں ساتھ ہی یہ ضروری ہے کہ کسی بھی بڑے کھانے کو نہ چھوڑیں۔ اس سے بھوک کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ اگر کوئی غذائی حراروں کے نظام پر اعتماد کر رہا ہے تو بہت ہو گا کہ کھانے کا آغاز سلاد یا سوپ سے کیا جائے۔

10 نیند کا پورا نہ ہونا: طبی تحقیقوں سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ نیند کی کمی کا زیادہ کھانے سے براہ راست تعلق ہوتا ہے۔ پوری نیند نہ ہونے سے بھوک اور شکم سیری کے ہارمون کا نظام بے ترتیب ہو جاتا ہے۔ اس واسطے سیمپکن اس بات کی ہدایت کرتی ہیں کہ رات کو سونے سے قبل نیم گرم پانی سے غسل کر کے ہربل چائے نوش کریں اور تمام الکٹرونک آلات مثلاً موبائل، ٹیبلیٹ وغیرہ کو دور کر دیں تاکہ اچھی نیند سے لطف اندوز ہو سکیں۔

11 زیادہ کھانے کی ہوس: بعض لوگ ریستورانوں کی خصوصی پیش کش کی اتنی ہوس کا شکار ہوتے ہیں جو کسی طور ختم نہیں ہوتی۔ ان کو انٹرنیٹ اور ٹیلی وژن پر کھانا پکانے کے مقابلوں اور پروگراموں کا بھی بے تحاشہ شوق ہوتا ہے۔ یہ خصوصی توجہ کھانے کو دماغ کی اولین ترجیحات میں رکھ دیتی ہے جس کے نتیجے میں انسان کو غیر ضروری طور پر بھوک کا احساس ہوتا ہے اور وہ کھانے کی طرف اکساہٹ کے سامنے مزاحمت سے قاصر ہو جاتا ہے۔

ورزش ’تائی چی‘ ہانگ کانگ میں کیوں بے حد مقبول ہے؟

میتھو کیگن، بی بی سی ٹراول

ہانگ کانگ میں صبح کا وقت ہے۔ ٹریفک کے شور اور روزانہ کے دفاتر کے سفر کا رش شروع ہونے کے ساتھ ہی شہر کی دھڑکن اپنے معمول کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

لیکن دنیا کے سب سے زیادہ مصروف شہر میں سے ایک کے قلب میں ایک غیر متوقع پرسکون اور شفا بخش باغ ہے، جسے کم از کم ایک چھوٹا سا نخلستان کہہ سکتے ہیں جہاں رفتار یقینی طور پر نسبتاً سست ہے۔

شہر کے وسط میں واقع ایک سرسبز و شاداب جگہ ہانگ کانگ پارک ہے اور یہ تائی چی کے لیے مختص باغ ہے۔ اسے اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ تائی چی کی مشق کرنے کے لیے اس میں ایک صحن ہے اور یہ بونسائی کے درختوں سے سجا ہوا ہے۔ یہاں ایک قسم کا پُرسکون ماحول ہے جو کہ ایک ایسے علاقے میں خوشگوار حیرت کا باعث ہے جہاں فلک بوس عمارتوں اور شہری زندگی کی گہما گہمی کا غلبہ ہو۔

اگر روزانہ نہیں تو بھی اس باغ کا کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ شہر بھر میں موجود اس طرح کے پارکوں میں مقامی لوگ زیادہ تر صبح کے وقت صدیوں پرانے مارشل آرٹ کی مشق کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

ایسی ہی ایک صبح کی روشنی میں تائی چی (ایک قسم کی ورزش یا مارشل آرٹ) کے طلباء کا ایک گروپ اپنے استاد ماسٹر چاؤ کی قیادت میں باغ کو اپنے کلاس روم کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ تائی چی میں ایک حرکت، انداز یا وضع ہے جسے 'شکل یا' فارم کہتے ہیں وہ اس کی مشق کر رہے ہیں، یعنی وہ صورت سیال بہنے کی مشق کر رہے ہیں۔

دیکھنے والوں کے لیے یہ مشق بے ساختہ اور سہل دکھائی دیتی ہے۔ طلبہ بغیر کسی رکاوٹ کے ایک حرکت سے دوسرے کی طرف فطری طور پر بہتے چلے جاتے ہیں، اور اس سکون کو ظاہر کرتے ہیں جو آس پاس گلیوں محلوں کی ہلچل سے بہت دور ہے۔ راہگیر انھیں رک کر دیکھتے ہیں۔ وہ ان حرکات سے سکون حاصل کرتے ہیں جو بظاہر نرم رو معلوم ہوتا ہے لیکن اس میں طاقت کی موجودگی ہوتی ہے۔

چاؤ کا کہنا ہے کہ 'لوگوں کے خیال میں تائی چی محض کوئی نرم رو چیز ہے۔ لیکن اس میں سب کچھ ہے، یہ نرم ہے، دھماکہ خیز ہے، لطیف ہے، پرسکون اور حکمت سے بھری ہوئی ہے۔

انھوں نے کہا کہ 'اس کی تعریف کے لیے ہزار الفاظ ہیں، لیکن صحیح معنوں میں اس کی مکمل وضاحت کے لیے کوئی بھی لفظ نہیں ہے۔

تائی چی قدیم چینی مارشل آرٹ کی ایک قسم ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی ابتدا 400 سال پہلے منگ خاندان کے دور سلطنت میں ہوئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ صوبہ ہینان کے چنجیا گو گاؤں سے تعلق رکھنے والے ایک مقامی فوجی کمانڈر چن وانگٹنگ (1600-1680) تاریخی طور پر تائی چی کی بنیاد ڈالنے اور اس پر عمل کرنے والے پہلے شخص تھے۔

فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد وانگٹنگ نے اپنے خاندان کو چوروں اور ڈاکوؤں سے بچانے کے لیے تائی چی کو جنگی فن کے طور پر تیار کیا۔ انھوں نے مارشل آرٹ کے مختلف پینتروں کی مہارتوں کو 'تاؤ ست ین یا نگ فلسفہ کے عناصر کے علاوہ روایتی چینی طب سے تیار کردہ نظریات کے ساتھ مربوط کیا۔ اس فلسفے کے تحت یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ ہر چیز دو مخالف قوتوں پر مشتمل ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر ایک مکمل تخلیق کرتی ہیں۔

آج کل تائی چی کی کم اور معتدل شدت کے ساتھ مشق کی جاتی ہے جس میں بنیادی طور پر مراقبہ، جسمانی بیداری، تمثیل اور کنٹرول کے ساتھ سانس لینے کی مشقیں شامل ہوتی ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد دماغ اور جسم کی کنڈیشنگ کے ذریعے لمبی عمر حاصل کرنا ہے۔

ورزش کی یہ قدیم مشق چین بھر میں بے حد مقبول ہے، لیکن یہ تناؤ کو دور کرنے اور صحت کو بہتر بنانے کی صلاحیت کی وجہ سے ہانگ کانگ میں خاص طور پر پسند کی جاتی ہے۔ ہانگ کانگ کے لیے مشہور ہے کہ وہاں رہنے کے لیے عام طور پر لوگوں کو چھوٹی جگہیں ہی میسر ہیں۔ ایسے میں ورزش کے لیے کھلے میں یعنی شہر کے پارکوں یا تائی چی کے باغات میں جانا ایک اچھا طریقہ ہے۔

ہانگ کانگ میں بھی تیزی سے عمر رسیدہ آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے اور کہا جاتا ہے کہ سنہ 2038 تک اس کی آبادی کا ایک تہائی حصہ 65 سال یا اس سے زیادہ کی عمر کا ہو جائے گا۔ اس لیے حکومت کی طرف سے شہر کے معمر شہریوں کو صبح کے وقت اس طرح کی کلاسوں میں شرکت کی ترغیب دی جاتی ہے، جس کے بعد اکثر انھیں چائے کے ساتھ ڈم سم (کوئی میٹھی چیز) دی جاتی ہے جس کا وہ اپنے استاد اور ہم جماعت کے ساتھ لطف لیتے ہیں۔

تائی چی کی کلاسیں نہ صرف صحت مند زندگی کی ترغیب کو فروغ دیتی ہیں، بلکہ وہ بزرگوں کو سماجی برادری اور تنہائی کا مقابلہ کرنے میں بھی کام آتی ہیں۔

کچھ ماہرین تائی چی کے صحت سے متعلق فوائد کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ان کے خیال میں ہانگ کانگ میں پچھلے 50 سالوں میں عمر میں جو اضافہ ہوا ہے اس کے پس پشت اس کا بھی عمل دخل ہے۔

خیال رہے کہ ہانگ کانگ دنیا میں سب سے زیادہ متوقع عمر والا شہر ہے۔ شہر میں خواتین اوسطاً 87.6 سال جیتی ہیں جبکہ مردوں کی اوسط عمر 81.9 سال ہے۔ اس شہر نے جاپان اور اٹلی جیسے مقامات کو پیچھے چھوڑ دیا ہے جو اپنی لمبی عمر کے لیے مشہور ہیں۔

چائنیز یونیورسٹی آف ہانگ کانگ کے پروفیسر آئلین چان نے کہا کہ 'پہلے ہونے والے مطالعوں نے اشارہ کیا ہے کہ لمبی عمر میں اضافہ آج کے بوڑھوں کے زیادہ فعال طرز زندگی سے منسلک ہے۔ ان کی تحقیق کا خصوصی مرکز تائی چی ہے۔

انھوں نے کہا: 'تائی چی قلبی تنفس کے فعل، پٹھوں کی فٹنس اور جوڑوں کی لچک کو برقرار رکھتی ہے۔ لمبی زندگی کو فروغ دینے کے لیے روزانہ کم از کم 30 منٹ اور ہفتے میں کم از کم پانچ روز باقاعدگی سے تائی چی کی مشق کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

چاؤ ہانگ کانگ میں 'چن سٹائل تائی چی انسٹی ٹیوٹ کے بانی ہیں جہاں انھوں نے 19 سال کے عرصے میں 3000 سے زیادہ مقامی اور بین الاقوامی طلباء کو پڑھایا ہے۔ مارشل آرٹس کے ایک خاندان میں پیدا ہونے والے چاؤ کو اپنے والد سے ترغیب ملی۔ ان کے والد کنگ فو ماسٹر تھے۔ ان کے بارے میں وہ بتاتے ہیں وہ ایک منکسر مزاج انسان تھے۔ ان میں بہت قوت و طاقت تھی لیکن انھوں نے کبھی اس کا دکھاوا نہیں کیا۔

چاؤ نے کہا کہ 'جب میں 16 سال کا تھا تو میں نے تائی چی کی طاقت کے بارے میں کتابوں سے علم حاصل کیا اور میں اس کے فلسفے سے حیران رہ گیا تھا۔ لہذا، میں نے اس کی کلاس لینے کا فیصلہ کیا، اور اس طرح میں نے اپنے تائی چی کا سفر شروع کیا۔

چاؤ خوش قسمت تھے کہ انھیں چین کے مین لینڈ میں ہینان صوبے میں اپنی جائے پیدائش پر تائی چی کی اصل شکل چن طرز کی تائی چی سیکھنے کا موقع ملا۔

(چن طرز کے علاوہ تائی چی کے چار دیگر روایتی انداز ہیں: یانگ، وو، وو ہاؤ اور سن۔ ہر ایک کی حرکت مختلف ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے سے بہت مختلف نظر آتے ہیں۔) چند سالوں کے مشاہدے اور تربیت کے بعد چن کے خاندان نے انھیں وارث کے طور پر قبول کر لیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ باضابطہ طور پر ہانگ کانگ میں چن طرز کے ماسٹر کے طور پر پڑھا سکتے تھے۔

چاؤ کو جسمانی اور ذہنی فوائد دونوں کے طور پر تائی چی پسند ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ذہنی طور پر، تائی چی ایک قدیم چینی طریقہ ہے جو کہ ذہنی تناؤ کو دور کرنے اور ہماری روح کو سکون دینے کا ایک قدرتی اور منفرد طریقہ ہے۔ جسمانی طور پر، یہ گھٹنوں اور کمر کی حرکت میں لچک پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے، توازن کو بہتر بناتا ہے اور گرنے کو روکتا ہے، پٹھوں کی طاقت اور لچک اور تربیتی ہم آہنگی میں اضافہ کرتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ حرکتیں عام طور پر دائرہ نما ہوتی ہیں اور اس میں کبھی زبردستی نہیں کی جاتی جس سے پٹھے تناؤ کے بجائے آرام دہ محسوس کرتے ہیں، جوڑ پوری طرح سے بڑھے یا جھکے ہوئے نہیں ہوتے، اور جوڑنے والے خلیے پر پھیلنے کا زور نہیں پڑتا۔ چاؤ کا کہنا ہے کہ انھوں نے خود اس سے حاصل ہونے والی صحت کے فوائد کا تجربہ کیا ہے۔

انھوں نے بتایا کہ 'جب میں بچہ تھا تو مجھے ہمیشہ بخار آجاتا تھا اور کھانسی رہتی تھی۔ لیکن جیسے جیسے میں بڑا ہوا اور تائی چی کی مشق کرنا شروع کی، سال بہ سال، میری صحت بدلتی گئی، اور اس نے مجھے اب بہت مضبوط بنا دیا ہے۔ ذہنی طور پر بھی اس نے مجھے اپنی سوچ اور اپنے جذبات پر کیسے قابو پانا ہے یہ سکھایا ہے۔

چاؤ کا پختہ یقین ہے کہ تائی چی اپنے آپ میں شفا بخش ہو سکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'یہ لوگوں کی بہت مدد کر سکتی ہے، خاص طور پر ہانگ کانگ جیسے مصروف شہر میں۔ یہ ذہنی سکون اور روح کے سکون کا باعث ہو سکتی۔ اور یہ بہت اہم ہے۔

پھر چاؤ تائی چی گارڈن میں اپنے طلبہ کو ورزش کے مختلف انداز یا طرز بتاتے ہیں۔ ان میں خاص حرکات 'بودھ مسل (مکا مارنے کا ایک طریقہ) اور 'سفید ہنس کے پروں کو پھیلانے والا انداز (جس طرح ہنس آگے بڑھ کر پیچھے ہٹتا ہے اور بہت تیزی کے ساتھ اچانک کود پڑتا ہے) شامل ہے۔ ان کو دیکھنا یقینی طور پر سکون بخش نظر آتا ہے۔ لیکن اس میں پہلی نظر میں سمجھ آنے والی چیز سے زیادہ اور بھی بہت کچھ ہے۔

چن طرز کی تائی چی سیکھنے کے لیے 15 مدارج ہیں۔ پہلی سطح میں 74 حرکات کو ایک ترتیب کے طور پر سیکھنا شامل ہے، جسے 'فارم کہا جاتا ہے۔ چاؤ نے بتایا کہ 'جب آپ پہلے درجے کو پورا کر لیتے ہیں، تو پھر ہم باقی 14 مدارج میں انھی شکلوں (74 حرکتیں) کا استعمال کرتے ہیں، لیکن ان میں ہم مزید گہرائی میں جاتے ہیں اور دوسری سطحوں میں اندرونی طاقت کا ادراک کرتے ہیں۔

جب گہرائی میں جا کر حرکات کو صحیح طریقے سے سیکھنا ہوتا ہے تو اس میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے ظاہری حرکات اور اندرونی حصے قی (توانائی) سے ہم آہنگ ہوں اور ین اور یانگ دونوں ایک ساتھ ہم آہنگی میں حرکت کر رہے ہوں۔ اندرونی توانائی کے بہاؤ کو متحرک کر کے یہ جسم کو ری چارج کرنے میں مدد کرتا ہے اور ڈیٹاکس کرنے میں مدد کرتا ہے یعنی جسم سے زہریلے مادے کو دور کرتا ہے۔

پروفیسر چان نے وضاحت کرتے ہوئے کہا: تائی چی ورزش میں قی (طاقت) کی پہچان، اس کی نشوونما اور استعمال شامل ہے، جو جسم میں توانائی کا اشاریہ ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'نظریاتی اصولوں کے مطابق روایتی چینی طب میں پنہاں بنیادی توانائی ہے جو زندگی کو برقرار رکھتی ہے اور جسم میں میریڈیئنز (فراز یا نصف النہار) اور کولیٹرلز (پہلو بہ پہلو) چینلز کے ساتھ بہتی ہے، جو تمام اعضاء کے نظاموں اور بافتوں کے انضمام کو بڑھاتی ہے اور اچھی صحت اور لمبی عمر کو فروغ دیتی ہے۔

چاؤ کہتے ہیں کہ وہ کس طرح قی کو اپنی مشق میں استعمال کرتے ہیں۔ چاؤ نے کہا: 'تائی چی میں ہر حرکت کے اختتام پر، ہم اس وقت تک وضع یا انداز کو تھامے رکھتے ہیں جب تک کہ قی انرجی نیچے جا کر زمین میں سرایت نہ کر جائے۔ ہم اس حالت کو 'ین کہتے ہیں۔ پھر آپ اگلی وضع (انداز یا حرکت) شروع کر سکتے ہیں اور زمین سے اپنی طاقت لے کر سانس کے ذریعے اس کو اپنے جسم کے اندر گھومنے دیتے ہیں۔ ہم اس حالت کو 'یانگ کہتے ہیں۔ اس طرح 74 حرکات کی اپنی پوری ترتیب ہے جو ایک تال اور رفتار کی تبدیلی پر مشتمل ہے۔ یعنی یہ ترتیب ایک کے بعد ایک ین اور یانگ ہے مشتمل ہے۔ یہی تائی چی کا مفہوم ہے۔

ہانگ کانگ میں مقیم تائی چی کی فیلو ٹیچر لنڈا فنگ کی خواہش ہے کہ تائی چی کا مفہوم کچھ ایسا ہے جسے زیادہ سے زیادہ لوگ بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

فنگ نے کہا: 'ہم اکثر تائی چی کو غلط سمجھتے ہیں۔ جب ہم تائی چی کہتے ہیں تو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ صرف آپ کے بازوؤں اور ٹانگوں کو حرکت دینا اور کچھ حرکت کرنے والی ورزش کرنا ہے، لیکن تائی چی کی حرکتیں تائی چی کے فلسفے کے ذیلی سیٹ کا حصہ ہیں۔

فنگ تائی چی کے لی طرز پر عمل پیرا ہیں اور وہ اسی کی تربیت دیتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تائی چی محض جسمانی حرکات نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ہے، یہ ایک طرز زندگی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس میں فنون، موسیقی، طرز زندگی شامل ہے اور آپ کو ین اور یانگ کو سمجھنا ہوگا جو کہ تائی چی کا بنیادی حصہ ہے۔

فنگ نے کہا: 'تائی چی میں 'ین یعنی جسم اور 'یانگ یعنی ہمارے کے درمیان باہمی ربط پیدا کیا جاتا ہے جس میں دماغ اور جسم ہمیشہ ایک ساتھ ایک ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

ہانگ کانگ کے چکرا دینے والے مرکزی کاروباری ضلع کی ایک عمارت کی 11 ویں منزل پر تائی چی کی ایک پرسکون پناہ گاہ ہے جہاں فنگ اپنے طالب علموں کی ابتدائی تائی چی سیکھنے میں رہنمائی کرتی ہیں۔ لندن کے رائل بیلے سکول میں تربیت کے بعد نیو یارک کے جولیارڈ سکول سے بیلے ڈانسر کے طور پر تربیت لینے کے بعد ان کے تائی چی کے انداز میں ایک قدرتی دلآویزی ہے جو ان کو ان کے انداز مجسم کرتی ہے۔

تائی چی سکھانے کے علاوہ فنگ ہر صبح خود بھی تائی چی کی مشق کرتی ہیں۔ بسا اوقات وہ گھر کے باہر کھلے میں اس کی مشق کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اس سے انھیں اپنی زندگی میں توازن حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

فنگ کا کہنا ہے کہ 'تائی چی میں آپ اپنی حرکت کو سست کر دیتے ہیں، لیکن پھر بھی آپ کچھ مخصوص پیٹر میں سانس لے رہے ہوتے ہیں اور اس طرح یہ حرکت کسی مراقبے کی طرح ہے۔ اس سطح کی توجہ کے ساتھ کہ وقت غائب ہو جاتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ کوئی وقت نہیں ہے۔ یہ ایک زبردست احساس ہے۔

فنگ کا کہنا ہے کہ جب چیزیں بحران میں ہوں تو بھی آپ رفتار کو سست کر سکیں اور آپ میں وضاحت اور آگاہی ہو یہ تائی چی کے بہترین صحت کے فوائد میں سے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'جب حالات قابو سے باہر ہوں، تب بھی آپ تائی چی کی مشق کے ساتھ طوفان کی آنکھ کی طرح سکون برقرار رکھ سکتے ہیں۔ یہ تائی چی کا بنیادی حصہ ہے: یہ ہم آہنگی کے بارے میں ہے۔

اور فنگ کا خیال ہے کہ تائی چی ایسے نوادرات کا خزانہ ہے جس کی دنیا میں آج سے پہلے کبھی اتنی ضرورت نہیں رہی۔ 'ہمیں اسے سب کے ساتھ بانٹنا ہوگا، خاص طور پر 21 ویں صدی میں جہاں بھٹکنے کے بہت سارے طریقے ہیں اور ہم مسائل اور یہاں تک کہ بیماریوں سے بھی پریشان ہیں۔ تائی چی واقعی لوگوں کے لیے بہت اہم ہے تاکہ ہم خوشی، حکمت اور صحت سے ہم آہنگ ہو سکیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com